خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرت ثانیہ نمبر
جلد 49-84-49
نمبر 113

روزنامہ الفضل ربوہ
CPL 61
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
213029

22- مئی 1999ء
6- صفر 1420ھ
22- ہجرت 1378ھش
بروز ہفتہ

خداتعالیٰ قدرت ثانیہ کے ذریعہ گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے اور معجزہ دکھاتا ہے

خداتعالیٰ ماموریں کے مقاصد کی پوری تکمیل قدرت ثانیہ کے ذریعہ کرتا ہے

اللہ تعالیٰ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا- کچھ میرے ہاتھ سے کچھ میرے بعد

حضرت بانی سلسلہ جماعت احمدیہ میں قدرت ثانیہ کی خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں

خداکا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہونگے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی کچھ تو ان میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا- کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد-

یہ خداتعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے (-) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیساکہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے- اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خداتعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخمریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے- لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے- اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں-

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (۱) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے- (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا- اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائیگی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خداتعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے- پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خداتعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے-

(الوصیت - روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 303، 304)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماموریں اور ان کے جانشینوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت نمائی کے جلوے دکھاتا ہے

ان کی ظاہری کمزوری اور ضعف کی حالت آشکار کر دکھاتی ہے کہ خدائی تائید ان کے ساتھ ہے

خدا کی دستگیری ان کے لئے عجائب کام دکھلاتی ہے اور یہی ہمیشہ ان کی پہچان ہوتی ہے

قدرت ثانیہ کے مظہر اول حاجی الحرمین سیدنا و امامنا حضرت مولانا نور الدین کا ایک پر معارف ارشاد

"ذرا ہادی کامل صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت پر غور کرو- جب آپؐ نے دعوت حق شروع کی- تنہا تھے- جیب میں روپیہ نہ تھا- بازو بڑے مضبوط نہ تھے- حقیقی بھائی کوئی نہ تھا- ماں باپ کا سایہ بھی سر سے اٹھ چکا تھا اور ادھر قوم کو دلچسپی نہ تھی- مخالفت حد سے بڑھی ہوئی تھی- مگر خدا کے لئے کھڑے ہوئے- مخالفوں نے جس قدر ممکن تھے دکھ پہنچائے- جلاوطن کرنے کے منصوبے باندھے- قتل کے منصوبے کئے- کیا تھا جو انہوں نے نہ کیا- مگر کس کو نیچا دیکھنا پڑا- آپؐ کے دشمن ایسے خاک میں ملے کہ نام و نشان تک مٹ گیا- وہ ملک جو کبھی کسی کے ماتحت نہ ہوا تھا آخر کس کے ماتحت ہوا- اس قوم میں جو توحید سے ہزاروں کوس دور تھی توحید پہنچادی اور نہ صرف پہنچادی بلکہ منوادی- خوف کے بعد امن عطا کیا- ان کے بعد ان کے جانشین حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہوئے- آپؓ کی قوم جاہلیت میں بھی چھوٹی تھی- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم میں سے بھی نہ تھے- پھر کیونکر ثابت ہوا کہ خلیفہ حق ہیں- اسامہ کے پاس بیس ہزار لشکر تھا اس کو بھی حکم دے دیا کہ شام کو چلے جاؤ- اگر اسامہ کا لشکر موجود ہوتا تو لوگ کہتے کہ ۲۰ ہزار لشکر کی بدولت کامیابیاں ہوئیں نواح عرب میں ارتداد کا شور اٹھا- تین مسجدوں کے سوا نماز کا نام و نشان نہ تھا- سب کچھ ہوا پر خدا نے کیسا ہاتھ پکڑا۔........ کیسا خوف پیدا ہوا کہ عرب مرتد ہو گئے- مگر سب خوف جاتا رہا- کیوں؟ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنائے تھے- اسی طرح ہمیشہ ہمیشہ جب لوگ مامور ہو کر آتے ہیں تو خدا تعالیٰ کی قدرت نمائی ہے- اس کے ہاتھ کا تھامنا یہ دکھلا دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ ہوتا ہے- یاد رکھو جس قدر کمزوریاں ہوں وہ سب معجزات اور الہی تائید میں ہیں کیونکہ ان کمزوریوں ہی میں تائید الہی کا مزہ آتا ہے اور معلوم ہو جاتا ہے کہ خدا کی دستگیری کیسا کام کرتی ہے- امیر دولت کے گھمنڈ سے عالم علم کے گھمنڈ سے- کوئی منصوبہ بازیوں اور حکام کے پاس آنے جانے کے گھمنڈ سے اگر کامیاب ہوتے ہیں تو خدا کے بندے خدا کی مدد سے کامیاب ہوتے ہیں- ان کے پاس سرمایہ علوم اور سفر کے وسائل نہیں ہوتے مگر عالم ہونے کی لاف و گزاف مارنے والے ان کے سامنے شرمندہ ہو جاتے ہیں- ان کے پاس کتب خانے اور لائبریریاں نہیں ہوتیں وہ حکام سے جا کر ملتے نہیں، مگر وہ ان سب کو نیچا دکھا دیتے ہیں جو اپنے رسوخ، اپنے معلومات کی وسعت کے دعوے کرتے ہیں- برادری اور قوم اس کی مخالفت کرتی ہے مگر آخر یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کی طرح ان کو شرمندہ ہونا پڑتا ہے یہی ہمیشہ ان کی پہچان ہوتی ہے-" (خطبات نور- جلد اول صفحہ ۱۲ تا ۱۴)

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔

قیمت 6 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

قدرتِ ثانیہ

تمکنت دین کا آسمانی ادارہ

حضرت مسیح موعود کی قدرت ثانیہ کی نسبت وجد آفرین خبر

حضرت اقدس نے 24 دسمبر 1905ء کو رسالہ "الوصیت" شائع فرمایا جس کی ابتدا میں وہ الہامات درج کئے جو آپ کی وفات کی نسبت تھے بعد ازاں تحریر فرمایا۔

یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے (۔) اور غلبہ سے مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعے سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔ (۱) اول

خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بد قسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت ﷺ کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی۔ اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا (۔) یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔

حضرت اقدس نے اس کے بعد اپنے مخلصین و محبین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔

کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔

وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔

میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں۔ اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود کی تصریحات قدرت ثانیہ کے مقام اور فیوض و انوار کی نسبت

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے قلم سے قدرت ثانیہ کی عظمت شان اور جلالت مرتبت پر بھی خوب روشنی ڈالی ہے چند مبارک تحریرات ملاحظہ ہوں۔

1 "خلیفہ کے معنے جانشین کے ہیں جو تجدید دین کرے۔ نبیوں کے زمانہ کے بعد جو تاریکی پھیل جاتی ہے اس کو دور کرنے کے واسطے جو ان کی جگہ آتے ہیں انہیں خلیفہ کہتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص 383)

2 صوفیاء نے لکھا ہے کہ جو شخص کسی شیخ یا رسول اور نبی کے بعد خلیفہ ہونے والا ہوتا ہے تو سب سے پہلے خدا کی طرف سے اس کے دل میں حق ڈالا جاتا ہے جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں تو دنیا پر ایک زلزلہ آجاتا ہے اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے مگر خدا تعالیٰ کسی خلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹاتا ہے اور پھر گویا اس امر

کا از سر نو اس خلیفہ کے ذریعہ اصلاح و استحکام ہوتا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے کیوں اپنے بعد خلیفہ مقرر نہ کیا؟ اس میں بھی یہی بھید تھا کہ آپ کو خوب علم تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ایک خلیفہ مقرر فرما دے گا کیونکہ یہ خدا کا ہی کام ہے اور خدا کے انتخاب میں نقص نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس کام کے واسطے خلیفہ بنایا اور سب سے اول حق انہی کے دل میں ڈالا.....

(ملفوظات جلد دہم ص 229-230)

3 انسان کامل کو حضرت احدیت کی طرف سے خلافت کا پیرایہ پہنایا جاتا ہے اور رنگ دیا جاتا ہے الوہیت کی صفتوں کے ساتھ۔ اور یہ رنگ ظلی طور پر ہوتا ہے تا مقام خلافت متحقق ہو جائے اور پھر اس کے بعد خلقت کی طرف اترتا ہے تا ان کو روحانیت کی طرف کھینچے اور زمین کی تاریکیوں سے باہر لا کر آسمانی نوروں کی طرف لے جائے۔ اور یہ انسان ان سب کا وارث کیا جاتا ہے جو نبیوں اور صدیقوں اور اہل علم اور درایت میں سے اور قرب اور ولایت کے سورجوں میں سے اس سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور دیا جاتا ہے اس کو علم اولین کا اور معارف گزشتہ اہل بصیرت و حکمائے ملت کے تا اس کے لئے مقام وراثت کا متحقق ہو جائے۔ پھر یہ بندہ زمین پر ایک مدت تک جو اس کے رب کے ارادے میں ہے توقف کرتا ہے تا کہ مخلوق کو نور ہدایت کے ساتھ منور کرے اور جب خلقت کو اپنے رب کے نور کے ساتھ روشن کر چکا یا امر تبلیغ کو بقدر کفایت پورا کر دیا پس اس وقت اس کا نام پورا ہو جاتا ہے اور اس کا رب اس کو بلاتا ہے اور اس کی روح اس کے نفسی نقطہ کی طرف اٹھائی جاتی ہے۔"

(ترجمہ از خطبہ الہامیہ ص 38، 40 روحانی خزائن جلد 16)

4 "خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔ اس واسطے رسول کریم نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اطلاق ہو کیونکہ خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں

شاندار برکات۔

سیدنا حضرت مصلح موعود آیت استخلاف کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں۔

"دیکھو خدا تعالیٰ کا یہ کتنا شاندار وعدہ تھا جو محمد رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد پورا ہوا۔ حضرت ابو بکرؓ کی خلافت صرف اڑھائی سال کی تھی۔ لیکن اس عرصہ میں خدا تعالیٰ نے جو تائید و نصرت کے نظارے دکھائے وہ کتنے ایمان افزا تھے۔

حضرت ابو بکرؓ محمد رسول اللہ ﷺ کے ایک ادنیٰ غلام تھے لیکن انہوں نے اپنے زمانہ خلافت میں رومی فوجوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ کر رکھ دیا۔ آخر اڑھائی سال کے عرصہ میں لاکھوں مسلمان تو نہیں ہو گئے تھے۔ اس وقت قریباً قریباً وہی مسلمان تھے جو رسول کریم ﷺ کے ساتھ دشمنوں کا مقابلہ کرتے رہے تھے۔ لیکن خلافت کی برکات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں میں وہ شان اور امنگ اور جرأت پیدا کی کہ انہوں نے اپنے مقابل پر بعض اوقات دو دو ہزار گنا زیادہ تعداد کے لشکر کو بُری طرح شکست کھانے پر مجبور کر دیا۔ اس کے بعد حضرت عمرؓ کا زمانہ آیا تو آپ نے ایک طرف رومی سلطنت کو شکست دی تو دوسری طرف ایران کی طاقت کو ہمیشہ کے لئے ختم کر کے رکھ دیا۔ پھر حضرت عثمانؓ کی خلافت کا دور آیا۔ اس دور میں اسلامی فوج نے آذربائیجان تک کا علاقہ فتح کر دیا۔ اور پھر بعض مسلمان افغانستان اور ہندوستان آئے۔ اور بعض افریقہ چلے گئے اور ان ممالک میں انہوں نے اسلام کی اشاعت کی۔

یہ سب خلافت کی ہی برکات تھیں۔

(تقریر فرمودہ 21- اکتوبر 1956ء مطبوعہ مشعل راہ ص 884)

لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔

(شہادت القرآن روحانی خزائن جلد 6 ص 253)

5 حضرت اقدس نے اپنی اولاد میں نظام قدرت ثانیہ کے ظہور کی واضح خبر دیتے ہوئے یکم دسمبر 1888ء کو پیشگوئی فرمائی۔

"دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔ سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں۔"

(سبز اشتہار حاشیہ ص 16 اشاعت یکم دسمبر 1888ء)

قدرت ثانیہ کی ضیاء پاشیاں

چنانچہ اس پیشگوئی کے عین مطابق حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول کے بعد 14 مارچ 1914 کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی 9 نومبر 1965ء کو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث اور 10 جون 1982ء کو ہمارے موجودہ امام عالی مقام سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع آسمانی نوشتوں کے مطابق قدرت ثانیہ کے بے مثال روحانی اور عالمی منصب پر متمکن ہوئے اور یہ خدا کا فضل و کرم ہے کہ 91 سال سے جماعت احمدیہ اس عظیم الشان آسمانی ادارہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہی ہے اور اس کی ضیاپاشیوں سے ایک عالم بقعۂ نور بن چکا ہے۔ قلوب و اذہان میں زبردست انقلاب آرہا ہے۔ ہر سال لاکھوں کی فوجیں احمدیت کے جھنڈے تلے جمع ہو رہی ہیں اور اب کروڑوں کے آنے کی توقع ہے۔ احمدی مشنوں کا دنیا بھر میں اتنا وسیع جال بچھ چکا ہے کہ دنیائے احمدیت پر اب سورج غروب ہی نہیں ہو سکتا۔ غرضیکہ قدرت ثانیہ کی 91 سالہ تجلیات نے

ایک نئی زمین اور ایک نیا آسمان پیدا کر دیا ہے۔

پُرشوکت پیشگوئی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے بابرکت عہد خلافت کے پہلے خطبہ جمعہ (11 جون 1982ء) کے دوران خلافت احمدیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا۔

"یہ ہمیشہ مہکنے والے عطر کی طرح معطر رہنے والی چیز ہے یہ اس شجرہ طیبہ کی طرح ہے جس کی جڑیں کوئی نہیں اکھاڑ سکتا۔ کوئی آندھی ہوا اس کو ہلا نہیں سکتی ایسا سدا بہار درخت ہے جو کبھی خزاں کا منہ نہیں دیکھتا اور ہر آن اپنے رب سے پھل پاتا ہے"

(الفضل 13 جون 1982ء)

ازاں بعد آپ نے 18 جون 1982ء کو ایک ولولہ انگیز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں پرشوکت الفاظ میں یہ پیشگوئی فرمائی کہ

"ربوہ کی ایک ایک گلی گواہ ہے بڑے سے بڑا ابتلاء آیا اور گزر گیا اور جماعت کو کوئی زخم نہ پہنچا سکا اور جماعت بڑی قوت سے خلافت کے اتحاد پر قائم رہی... یہ وہ آخری بڑے سے بڑا ابتلاء تھا جس کا جماعت نے بڑی کامیابی سے مقابلہ کیا۔ آئندہ انشاء اللہ

خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔

جماعت اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ چکی ہے۔ کوئی بدخواہ اب خلافت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا

اور جماعت اس شان سے ترقی کرے گی خدا کا یہ وعدہ پورا ہوگا کہ کم از کم ایک ہزار سال تک جماعت میں خلافت قائم رہے گی۔"

(الفضل 20 جون 1982ء ص 8)

سنو اب وقت توحید اتم ہے
ستم اب مائل ملک عدم ہے
خدا نے روک ظلمت کی اٹھا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

رشید موٹر ورکشاپ
نیو رسول روڈ نزد کوٹیک فلنگ سٹیشن
قینچی موڑ منڈی بہاؤالدین
پروپرائٹرز: عبدالرشید، عبدالقدوس
دوکان: 0456: 502998
گھر: 0456: 501016

مبارک پاٹری
سروس موڑ جی ٹی روڈ گجرات
آفس 04331-514711
514720
رہائش 513[illegible]7
پروپرائٹرز: ٹھیکیدار مبارک احمد
ٹھیکیدار اعجاز احمد
سٹون ویئر، وائٹ سٹون کراکری کی ہر قسم کی ورائٹی
مگ، پیرچ، کپ، پیالی وغیرہ بھی دستیاب ہیں

THE NAME IN SPORTS WORLD
alpas
alpas
MANUFACTURERS, IMPORTERS & EXPORTERS
All Kinds of Balls, Gloves,
Sports Wear,
Including Leisure Suits

HEAD OFFICE
Alpas Group of Companies
P. O. Box 1832
Sialkot, Pakistan
Tel: 0432 - 263795 - 7
Contact Person:
Khalid Mehmood Malik

BRANCH OFFICE
Alpas GMBH
Assenheimer STR-51
61194 NT-BONSTADT,
GERMANY
Tel: 06034-8521-2
FAX: 06034-8925-8532
Contact Person:
Akthar Mehmood Malik

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ - مرزا خلیل احمد قمر صاحب

پردے جو تھے ہٹائے اندر کی رہ دکھائے
دل یار سے ملائے وہ آشنا یہی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے رؤیا و کشوف

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے ساتھ پیشگوئیوں کے مطابق وہ دروازہ پھر کھولا گیا جس کو لوگ بند کئے بیٹھے تھے اور حضور کی پیروی کرنے والوں کے لئے خاص طور پر سچے رؤیا وکشوف اور الہامات کا انعام جاری کیا گیا۔ اس کے ایک خاص مورد حضرت مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول تھے۔

ذیل میں آپ کے رؤیا و کشوف اور الہامات کا انتخاب پیش کیا جارہا ہے جو آپ نے خطبات جمعہ تقاریر اور درس القرآن کے دوران بیان فرمائے ہیں اور احاطہ تحریر میں آگئے۔ ایسے بہت سے الہامات رؤیا کشوف یقیناً ہوں گے جو آپ نے بیان نہ فرمائے ہوں یا بیان ہوئے مگر تحریر میں نہ آسکے۔

عشق مجازی کا انجام

○ میں جب پنڈ دادنخاں میں مدرس تھا اس وقت میں نے ایک فوت شدہ شخص کو جو میرا ہم وطن تھا رؤیا میں دیکھا اور معلوم ہوا کہ یہ بہت بیمار ہے میں نے کہا کہ تم تو بہت بیمار ہو اور میں نے سنا ہے کہ جو مرجاتا ہے وہ بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس پر اس نے اپنے ہاتھ سے ایک لڑکی کو بازو پکڑ کر مجھے دکھایا کہ میں اس لڑکی پر دنیا میں عاشق تھا اس واسطے اب میں بیمار اور مبتلائے عذاب ہوں۔ جب میں اپنے شہر میں آیا تو اس کے ایک دوست سے میں نے پوچھا کہ فلاں شخص جس عورت کے عشق میں فوت ہوا ہے آپ مجھے اس عورت کا پتہ بتاسکتے ہیں؟

اس نے کہا آپ کو یہ بات کس نے بتائی؟ میں نے کہا بھلا عشق کیسے مخفی رہ سکتا ہے۔ اس نے کہا کہ جب میرے دوست کا انتقال ہوا ہے تو اس کا سر میری ران پر تھا اور میں نے اس وقت اس سے دریافت کیا تھا کہ اس عشق کا حال تم نے کسی کو بتایا ہے؟ تو اس نے کہا تھا کہ اس کا حال تو اس عورت کو معلوم ہے یا تم کو یا مجھ کو یا خدا تعالیٰ کو اور کسی چوتھے انسان کو معلوم نہیں مرتے ہوئے جب اس نے یہ کہا تو آپ کو کہاں سے خبر ہوئی۔ غرضیکہ اس عورت کا نام مجھ کو نہ بتایا۔ ہمارے شہر میں ایک محلہ ہے وہاں کی عورتیں کسی قدر خدوخال میں اچھی ہوتی ہیں اور ان لوگوں میں پردہ کا رواج بھی نہیں۔ گو مسلمان ہیں اس محلہ کی عورتیں ایک روز کسی شادی میں جاتی تھی۔ میں اتفاق سے اس طرف سے گزرا۔ ان کو دیکھ کر مجھ کو یقین ہوا کہ اس وقت اس محلہ کی سب عورتیں ہیں میں نے ان سے کہا مائیو دیوار کے ساتھ مل کر ایک صف تو بناؤ۔ میرے بزرگوں کی وجاہت ایسی تھی کہ انہوں نے میری بات مان لی۔ اور سڑک کے کنارے سب ایک صف میں کھڑی ہوگئیں۔ ان میں بعینہ وہی لڑکی جو میں نے رؤیا میں دیکھی تھی نظر آئی جو ابھی کنواری ہی تھی۔ میں نے ان سے کہا کہ اس کو میرے پاس بھیج دو۔ چنانچہ بعض دوسری عورتوں نے اس کو دھکیل کر میری طرف بھیج دیا جب میرے قریب آئی تو میں نے پوچھا کہ تیرا نام کیا ہے؟ اس نے اپنا نام مجھ کو بتایا۔ اس کا نام دریافت کرکے میں نے اس سے کہا کہ بس اب چلی جاؤ کچھ دنوں کے بعد اس متوفی کا وہی دوست مجھ کو ملا۔ میں نے اس سے کہا کہ تم نے ہمیں اس عورت کا نام نہ بتایا مگر ہم کو معلوم ہوگیا۔ وہ فلاں محلہ کی لڑکی ہے اور اس کا نام یہ ہے۔ وہ سن کر ہکا بکا سا رہ گیا۔ اور کہا کہ ہاں یہی نام ہے مگر آپ کو کس طرح معلوم ہوا۔ میں نے اپنے رؤیا کا ذکر نہ کیا اور نہ مناسب تھا۔"

(مرقاۃ الیقین ص 159-160)

رحمت الٰہی

○ ایک اور رؤیا میں نے پنڈ دادنخاں میں دیکھا۔ وہاں ایک رشتہ دار تھا جو اپنی فضولیوں میں بڑا مشہور تھا۔ میں نے اس کو دیکھا کہ وہ بہشت میں ایک بڑی اونچی اٹاری پر ہے۔ جب میں نے اس کو اور اس نے مجھ کو دیکھا تو میں نے اس سے کہا کہ تم تو بڑے سیہ کار تھے تم کو بہشت میں اور پھر عرفات میں کیونکر موقع ملا اس نے جواب میں کہا کہ "میری غریب الوطنی پر جناب الٰہی نے رحم فرمایا۔"

میں نے بیداری کے بعد اس کی بہت جستجو کی مگر کہیں پتہ نہ لگا۔ یہی معلوم ہوا کہ عرصہ سے مفقود الخبر ہے۔ دو برس کے بعد ایک میرے رشتہ دار نے مجھ کو بتایا کہ فلاں آدمی بمبئی کے قریب ایک مقام کلیانی میں مرگیا ہے۔ وہ مکہ معظمہ کو پاپیادہ جاتا تھا۔

(مرقاۃ الیقین ص 160)

ناپسندیدہ کتاب

○ میں نے ایک کتاب دیکھی اگرچہ وہ مجھے ناپسند آئی۔ مگر میں نے اس کو خرید لیا۔ رات کو مجھے رؤیا ہوا کہ ایک بازار ہے اس میں بہت خوبصورت پیاز اور لہسن خرید لیا جب جاگ آئی تو زبان پر "فومہا" تھا۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 165)

الٰہی تفسیر

○ آج یہ جو دو آیت (سورہ بقرہ کی آیات 155 تا 158) میں نے تمہارے سامنے پڑھی ہیں یہ میرے کسی خاص ارادے غور و فکر کا نتیجہ نہیں اور نہ میں نے کوئی تیاری قبل از وقت اس مضمون اور ان آیات کے متعلق آج جمعہ کے خطبہ میں سنانے کی کی تھی۔ وعظ کا پیشہ میں عادی ہوں۔ مگر یہ آیتیں محض اللہ تعالیٰ کی ہی طرف سے دل میں ڈالی گئیں۔

(حقائق الفرقان ص 267 جلد اول)

مصیبتوں پر صبر کرنا

○ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ مجھ پر بہت سی مصیبتیں یک لخت ٹوٹ پڑیں۔ میں جماعت کرانے لگا الحمد کے ال تک پہنچا تھا کہ حمد پڑھنے سے میری طبیعت نے مضائقہ کیا۔ میں نے اپنے دل سے سوال کیا کہ تو ایک قوم کا امام ہو کر الحمد پڑھنے لگا ہے کیا واقعی تیرا قلب شرح صدر سے اللہ کے حضور میں شکر گزار ہے۔ اس وقت بہت اضطراب کا وقت تھا ایک طرف یہ خیال کہ مقتدی منتظر ہیں دوسری طرف یہ کہ اگر نہیں پڑھتا تو مقتدیوں کو ابتلاء ہے اگر پڑھتا ہوں اور شرح صدر سے نہیں پڑھتا ہوں تو یہ بھی ٹھیک نہیں۔ قربان جاؤں اپنے مولا کے معاً اس نے میری دستگیری کی اور سمجھایا۔

"ہم کوئی مصیبت بھیجتے ہیں اور اس پر اگر کوئی شخص صبر کرتا ہے تو ہم اسے بہتر سے بہتر بدلہ دیتے ہیں۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 426)

شاگردی

○ میں نے بھی خود بلاواسطہ حضرت علیؓ سے قرآن کے بعض معارف سیکھے ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 223)

یاجوج وماجوج

○ خدا نے انشراح صدر سے مجھے یقین دلایا ہے کہ یہ وہ قوم ہے جو بخارا سے لے کر شمال تک رہتی تھی۔ گاتھ نارمنڈے۔ وزی گاتھ سیکشن۔ یہ لوگ جرمن۔ فرانس، انگلینڈ وغیرہ میں جاکر آباد ہوئے۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 44)

طاعون

○ میں نے خود طاعون کو خواب میں ایک وقت میں ہاتھی اور آدمی کی شکل میں دیکھا۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص 302)

انسان لغو نہیں

○ مجھے محمد اقبال ڈاکٹر نے میرے ایک خط کے جواب میں لکھا تھا ڈربیر مرگیا اس کا فلسفہ بھی مر گیا۔ یورپ ہر روز نئے فلسفہ کا دلدادہ ہے میرے دل میں آیا یہ کیا بات ہے ظہر کا وضو کرنے لگا القاء ہوا۔

"انسان پر انسان فنا ہوتا ہے اور نیا بنتا ہے۔ کیا یہ انسان لغو ہے ہرگز نہیں۔"

پھر القاء ہوا۔ یہ تبدیلی ہمارا اپنا فعل ہے اور ایک حکمت پر مبنی ہے۔ حق کو آرہے ہیں۔

(الفضل 19 ستمبر 1915ء)

بشارت

○ 8 فروری 1914ء کو آپ نے فرمایا:۔

خدا تعالیٰ نے اس بیماری میں مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ پانچ لاکھ عیسائی افریقہ میں (احمدی) ہوں گے۔ پھر فرمایا۔ مغربی افریقہ میں تعلیم یافتہ ہوں گے۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 536)

یزید

○ حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنی وفات سے ایک ہفتہ قبل بار بار مولوی محمد علی صاحب کو مخاطب کرکے فرمایا کرتے تھے۔ کہ یزید بہت ہی برا شخص ہوا ہے۔ خدا نے مجھے سالم سورۃ قرآن اس کے حق میں نازل فرمائی ہوئی بتائی ہے۔ اسی طرح بنی امیہ کے حق میں بھی ایک سالم سورۃ قرآن موجود ہے آپ ضرور اس کے متعلق نوٹوں میں زور سے لکھیں۔ یہ بہت ہی برا آدمی ہوا ہے اس لئے کہ اس نے بڑے پاک خاندان کا مقابلہ کیا ہے۔ آپ بارہا یہ کہتے ہوئے رو پڑتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 528)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح موعود کی بیعت کا فائدہ

○ حضرت مولانا غلام رسول راجیکی صاحب بیان فرماتے ہیں۔

نواب خان صاحب تحصیلدار مرحوم نے مجھ سے ذکر کیا کہ میں نے حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب سے ایک دفعہ عرض کیا کہ مولانا آپ تو پہلے ہی باکمال بزرگ تھے آپ کو حضرت مرزا صاحب کی بیعت سے زیادہ کیا فائدہ ہوا۔ اس پر حضرت مولانا صاحب نے فرمایا۔ نواب خان مجھے حضرت مرزا صاحب کی بیعت سے فوائد تو بہت حاصل ہوئے ہیں لیکن ایک فائدہ ان میں سے یہ ہوا ہے کہ پہلے مجھے (-) زیارت بذریعہ خواب ہوا کرتی تھی۔ اب بیداری میں بھی ہوتی ہے۔

(حیات نور ص195-196 از حضرت مولانا شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل مقام اشاعت چراغ سٹریٹ نمبر3 دہلی دروازہ لاہور نومبر1963ء)

تجربہ

○ حضرت خلیفہ المسیح الاول نے ایک دفعہ یہ ذکر کرتے ہوئے کہ میں طالب علمی کے زمانہ میں چھ چھ 'سات سات وقت کھانا نہیں کھایا کرتا تھا۔

حافظ روشن علی صاحب نے میری تقریر ہوتے ہوئے آسمانی کھانا کھالیا تھا۔ بیداری میں کباب اور پراٹھے کھاتا رہا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار راقم الحروف نے حضرت اقدس سے

حافظ صاحب کے متعلق یہ سن کر بعد میں حافظ صاحب سے مفصل پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ

ایک دن میں نے ابھی کھانا نہیں کھایا تھا سبق کی انتظار میں بیٹھے بیٹھے کھانے کا وقت گزر گیا حتیٰ کہ ہمارا حدیث کا سبق شروع ہوگیا۔ میں اپنی بھوک کی پروا نہ کر کے سبق میں مصروف ہوگیا اور میں بخوبی سبق پڑھنے والے طالب علم کی آواز سن رہا تھا اور سب کچھ دیکھ رہا تھا کہ یکایک سبق کا آواز مدھم ہوتا گیا اور میرے کان اور آنکھیں باوجود بیداری کے سننے اور دیکھنے سے رہ گئے اسی حالت میں میرے سامنے کسی نے تازہ بتازہ تیار کیا ہوا کھانا لا رکھا۔

گھی میں تلے ہوئے پراٹھے اور بھنا ہوا گوشت تھا۔ میں خوب مزے لے لے کر کھانے لگ گیا جب میں سیر ہوگیا تو میری یہ حالت منتقل ہوگئی اور پھر مجھے سبق کا آواز سنائی دینے لگ گیا۔ مگر اس وقت تک بھی میرے منہ میں کھانے کی لذت موجود تھی اور میرے پیٹ میں سیری کی طرح ثقل محسوس ہوتا تھا۔ اور سچ مچ جس طرح کھانا کھانے سے تازگی ہو جاتی ہے وہی تازگی اور سیری مجھے میسر تھی حالانکہ نہ ہی میں کہیں گیا اور نہ کسی اور نے مجھے کھانا کھاتے دیکھا۔

اس کے بعد حضرت خلیفہ اول نے فرمایا میں نے خود ان باتوں کا بڑا تجربہ کیا ہے۔

(حیات نور ص289-290)

روک

○ صدر انجمن احمدیہ کے بعض ممبران نے خلیفہ المسیح کے اختیارات کم کرنے کی کوشش کی اور اس کے لئے جماعت میں پراپیگنڈہ بھی کیا۔ جس پر حضرت خلیفہ المسیح الاول نے خطبہ عیدالفطر جس میں آپ نے ان لوگوں کے اخراج از جماعت کا اعلان کرنا تھا فرمایا۔

"میں آج کے دن ایک اور کام کرنے والا تھا مگر خدا تعالیٰ نے مجھے روک دیا اور میں اس کی مصلحتوں پر قربان ہوں۔ تم میں جو نقص ہیں ان کی اصلاح کرو.... میں ایسے لوگوں کو جماعت سے الگ نہیں کرتا۔ شاید وہ سمجھیں پھر سمجھ جائیں۔ پھر سمجھ جائیں۔ ایسا نہ ہو کہ میں ان کی ٹھوکر کا باعث بنوں۔

(حیات نور ص391)

مظہر قدرت ثانیہ

○ مکرم ماسٹر نواب دین صاحب مرحوم حضرت خلیفہ المسیح الاول کے قرآن کریم کا درس باقاعدگی کے ساتھ نوٹ کیا کرتے تھے ذیل کے بعض حصص حضرت صاحب کے درس فرمودہ یکم دسمبر1912ء سے لئے گئے ہیں۔ مکرم ماسٹر صاحب مرحوم لکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود (-) سے بھی اللہ تعالیٰ نے وعدے کئے ہیں اور ضروری ہے کہ وہ پورے ہوں لیکن افسوس ہے کہ تم لوگوں کی گستاخیوں کی وجہ سے ان میں التوا ہو رہا ہے اور جس طرح پہلے ان وعدوں کے پورا ہونے کا زمانہ چالیس برس پیچھے ڈال دیا گیا۔ اسی طرح تمہاری گستاخیوں کی وجہ سے احمدیت کی فتوحات کا زمانہ بھی پیچھے ڈال دیا گیا ہے۔ لیکن آج سے تیس سال بعد مظہر قدرت ثانیہ ظاہر ہوگا اور اس طرح اللہ تعالیٰ اس بندہ کے ذریعہ اس بند کئے ہوئے دروازہ کو کھولنے کے سامان کردے گا۔

(حیات نور ص402-403)

پرندوں کا شوربا

○ حضرت خلیفہ المسیح الاول نے 5 فروری 1911ء کی صبح کو فرمایا۔

ابھی میں نے دیکھا ہے کہ اس مقام پر کسی پرند کا مزیدار شوربا کھایا ہے اور اس کی باریک باریک ہڈیاں پھینک دی ہیں۔

جونہی آپ نے یہ کشف سنایا۔ شیخ یعقوب علی صاحب نے عرض کی کہ اس کو پورا کرنے کے لئے کسی پرندے کے گوشت کا انتظام کیا جاوے یہ کہہ کر وہ اٹھے تاکہ صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب جو کبھی کبھی ہوائی بندوق سے شکار کھیلا کرتے ہیں۔ انہیں عرض کریں کہ کوئی پرند شکار کریں شیخ یعقوب علی صاحب ان کے پاس پہنچے تو معلوم ہوا کہ ٹھیک اسی وقت انہوں نے کچھ پرند شکار کئے ہیں وہ حضرت کی خدمت میں پیش کئے گئے اور حضرت بہت خوش ہوئے۔ گویا ادھر رؤیا دیکھا اور ادھر خدا تعالیٰ نے اسے پورا کرنے کے سامان پیدا کر دیئے۔ خدا تعالیٰ کے پیاروں کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ کا عجیب سلوک ہوتا ہے۔

(حیات نور ص495)

دعاؤں کی برکت

○ آپ نے 10 فروری 1911ء بروز جمعۃ المبارک بیماری کے ایام میں احباب کو مخاطب کر کے فرمایا اللہ تعالیٰ کا مجھ پر بڑا فضل ہے اس بیماری میں خدا تعالیٰ نے اپنی قدرتوں اور بندہ نوازیوں کے عجیب عجیب جلوے دکھائے ہیں میں اس بیماری میں دعاؤں کا بڑا قائل ہوگیا ہوں دعائیں مجھ پر بڑا فضل کرتی ہیں میرے خدا نے مجھ پر بڑے بڑے احسان کئے ہیں۔ میرا جی چاہتا ہے خدا تعالیٰ مجھ کو طاقت دے تو میں تم پر وہ انعامات بیان کروں جو خدا تعالیٰ نے مجھ پر فرمائے ہیں۔ آج بھی مجھ کو الہام ہوا ہے۔ کہ

اغننی بفضلک عمن سواک

(اخبار بدر قادیان 14- فروری 1911ء ص12)

جنتی ہونے کی دعا

○ مورخہ 10 مارچ 1912ء نماز مغرب کے بعد حضرت خلیفہ المسیح الاول درس دے رہے تھے۔ آپ نے حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ

مجھے بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جتنے لوگ اس وقت تیری مجلس میں بیٹھے ہیں اگر تو ان کے لئے دعا کرے گا تو یہ سب جنت میں جائیں گے۔

اس وقت آپ نے فرمایا کہ کوئی دوست میری مجلس سے نہ اٹھیں میں ابھی دعا کرتا ہوں۔

(حیات نور ص548)

فرشتوں کی مدد

○ جلسہ سالانہ 1912ء میں حضرت خلیفہ اول نے اپنی تقریر میں خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتوں سے تعلق پیدا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ

جب کسی آدمی کا تعلق خدا تعالیٰ سے بڑھتا جاتا ہے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام کو حکم ہوتا ہے کہ اس سے تعلق پیدا کرو۔ اس طرح جبریلی رنگ کی مخلوق سے تعلق اور قبولیت کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے....

تحدیث نعمت کے لئے کہتا ہوں کہ میں نے خود ایسے فرشتوں کو دیکھا ہے اور انہوں نے ایسی مدد کی ہے کہ عقل فکر وہم میں نہیں آسکتی اور انہوں نے مجھ سے کہا ہے کہ دیکھو ہم کس طرح اس معاملہ میں تمہاری مدد کرتے ہیں۔

(حیات نور ص587)

1913 کا پررونق جلسہ

○ آپ نے جلسہ سالانہ 1913ء کا پررونق نظارہ دیکھا تو جلسہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل پر شکریہ ادا کرتے ہوئے ایک نوٹ لکھا جس میں اپنی اس رؤیا کا ذکر کیا۔

اس جلسہ نے ان لوگوں کے خیالات کو بھی باطل کر دیا۔ جو کہتے تھے کہ نورالدین گھوڑے سے گر گیا ہے جب ایک دفعہ خلافت کے خلاف شور ہوا تھا تو مجھے اللہ تعالیٰ نے رؤیا میں دکھایا تھا کہ میں ایک گھوڑے پر سوار ہوں اور ایسی جگہ پر جا رہا ہوں جہاں بالکل گھاس پھونس نہیں ہے اور خشک زمین ہے پھر میں نے گھوڑے کو دوڑانا شروع کر دیا اور گھوڑا ایسا تیز ہوگیا کہ ہاتھوں سے نکلا جا رہا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری رانیں نہ ہلیں اور میں نہایت مضبوطی سے گھوڑے پر بیٹھا رہا۔ دور جا کر گھوڑا ایک سبزہ زار میدان میں داخل ہوگیا جس میں قریباً نصف نصف گز سبزہ اگا ہوا تھا۔ اس میدان میں جہاں تک نظر جاتی تھی سبزہ ہی سبزہ نظر آتا تھا۔ گھوڑے نے تیزی کے ساتھ اس میدان میں بھی دوڑنا شروع کر دیا۔ جب میں درمیان میں پہنچا تو میری آنکھ کھل گئی۔

میں نے اس خواب سے سمجھا کہ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ یہ خلافت کے گھوڑے سے گر جائے گا جھوٹے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ مجھے اس پر قائم رکھے گا بلکہ کامیابی عطا فرمائے گا۔

سو خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے میری اس خواب کو بھی پورا کیا اور اس سال کے جلسہ نے اس کی صداقت بھی ظاہر کردی۔

(اخبار الفضل قادیان 7 جنوری 1914ء)

حکمتیں

○ فروری 1911ء سے مارچ 1914ء کے دوران آپ کو درج ذیل الہام ہوئے۔

الحمّٰی من نار جھنم فاطفئوھا بالماء

بتایا گیا کہ اکثر بیماریوں کا علاج ہوا۔ پانی اور آگ سے اور دردوں کا آگ اور پانی سے۔

پھر فرمایا بہت حکمتیں کھلی ہیں انشاء اللہ طبیعت بحال ہونے پر بتاؤں گا۔

(حیات نور ص684)

اطمینان

○ نومبر1906ء کی بات ہے حضرت مسیح موعود (-) سے خواجہ کمال الدین صاحب پلیڈر ہائیکورٹ نے عرض کیا کہ حضور! سعد اللہ لدھیانوی کے ابتر رہنے والے الہام کی اشاعت نہ کی جائے مگر حضور نے الہام الٰہی کے چھپانے سے صاف انکار فرما دیا اور زوردار لفظوں میں کہا کہ یہ پیشگوئی پوری ہو کے رہے گی اور فتح ہماری ہوگی اس مجلس میں حضرت مولوی صاحب بھی تشریف فرما تھے کہ یکایک آپ کی زبان مبارک پر حدیث رب اشعث اغبر جاری ہو گئی چنانچہ حضور خود فرماتے ہیں۔

ترجمہ جونہی میری یہ بات میرے مخلص ترین دوست اور علوم دینیہ میں فاضل جلیل مولوی حکیم نورالدین صاحب نے سنی تو آپ کی زبان پر حدیث رب اشعث اغبر جاری ہو گئی اسی طرح میری اور ان کی بات سے سب کے دل مطمئن ہو گئے۔

(الحکم 10 جنوری 1907ء ص15)

اس حدیث کا ترجمہ از مرتب۔

بہت سے پراگندہ اور غبار آلود بالوں والے ایسے ہوتے ہیں کہ جب وہ قسم کھا کر خدا کے متعلق کوئی بات کہہ دیں تو خدا اسے پورا کر دیتا ہے۔

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل نرم ہو جائیں گے

○ 31 جنوری کو جب جماعت احمدیہ کے دو اڑھائی صد نمائندے جن کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے مشورہ کو بلایا تھا۔ 30 جنوری کی رات تک پہنچ چکے تھے۔ صبح حضرت خلیفۃ المسیح الاول نماز پڑھانے کے لئے (بیت) مبارک ہی تشریف لے آئے بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ "صبح کی نماز سے قبل آپ کو الہاماً سورۃ بروج کے پڑھنے کا حکم دیا گیا اور بتایا گیا کہ اس کے پڑھنے سے اکثر لوگوں کے دل نرم ہو جائیں گے۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 277)

لا الٰہ کے معنی

○ ایک دفعہ آپ کو رؤیا میں لا الٰہ الا اللہ کے یہ معنے سمجھائے گئے کہ خدا تعالیٰ کے سوا کسی چیز کی حیثیت مستقل نہیں۔

(الفضل 11 نومبر 1924ء)

فرشتے

○ فرمایا

میں نے ایک بار مَلک کو دیکھا ہے وہ انسان کی شکل میں متشکل تھا قرآن مجید میں ہاروت ماروت کا نام بھی ہے جس کو میں نے دیکھا ہے۔ اس کا نام محی الدین تھا۔

(اخبار بدر قادیان 24 دسمبر 1928ء)

درس بخاری

"مجھے ایک دفعہ خواب آیا کہ آدھا پیالہ دودھ کا ہے اور میرے ایک دوست نے جو مجھ سے ناراض تھے اسے پی لیا۔ میں بخاری شریف پڑھایا کرتا تھا۔ نصف باقی تھا کہ وہ ایک روز آئے بعض باتیں جو پسند آئیں تو بے اختیار کہہ اٹھے کہ اب میں بھی پڑھوں گا۔ چنانچہ باقی نصف بخاری انہوں نے مجھ سے پڑھی۔

(اخبار بدر قادیان 14 جنوری 1909ء)

یہ دوست خلیفہ نورالدین جمونی صاحب تاجر کتب جموں تھے۔

ملاقات

○ میں نے مابعد الموت لوگوں سے ملاقات کی ہے اور ان سے جہنم و جنت کے حالات کی نسبت سوال کیا ہے۔

(بدر 2 مارچ 1911ء ص 7)

○ پھر میں نے ایک اور نظارہ دیکھا ایک شخص بہشت میں ہے جو فی عرفات آمنون

(بدر 7- اپریل 1910ء ص 3)

ترجمہ از مرتب۔ عرفات میں امن سے ہیں۔

○ جب روح جسم خاکی سے علیحدہ ہو جاتی ہے تو وہ اپنے ساتھ ایک نیا جسم لے کر نکلتی ہے جو ہر عضو سے نکلتا ہے میں نے ایسے جسم خود دیکھے ہیں ایک شخص جو اس وقت زندہ موجود ہے۔

اس کو میں نے دیکھا اس کا جسم خنزیر کا ہے ایک ہی وقت میں اس کا ظاہر جسم اور خنزیر والا جسم چار پیروں پر چلتا دیکھا ہے۔

(بدر 23 فروری 1911ء ص 1)

رزق

فرمایا۔

○ خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ یہ وعدہ ہے کہ میں اگر کہیں جنگل بیابان میں بھی ہوں تب بھی خدا تعالیٰ مجھے رزق پہنچائے گا اور میں کبھی بھوکا نہیں رہوں گا۔

(بدر 3- اگست 1910ء ص 6)

دعا کر

○ فرمایا

بعض اوقات لوگوں کے دل میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ کہ ان کے لئے دعا کر۔

(بدر 17- اکتوبر 1912ء)

لیکچر

○ خواب میں دیکھا کہ جلسہ میں لیکچر ہو رہے ہیں حضرت مرزا صاحب مرحوم و مغفور فرماتے ہیں آئندہ نوجوانوں کے لیکچر اچھے ہوں گے۔

(بدر 21 دسمبر 1911ء ص 1)

مُردوں سے باتیں

○ فرمایا

صاحب نسبت جو لوگ ہوتے ہیں ان کی ملاقات ہو جاتی ہے میں نے کبھی توجہ نہیں کی باوجود اس کے میں نے بھی مُردوں سے باتیں کی ہیں۔

(بدر 14 نومبر 1912ء ص 3)

فری میسن

○ مجھ کو خدا تعالیٰ نے عالم رؤیا میں یہاں ایک شخص دکھایا کہ یہ فری میسنوں کی طرف سے خاص طور پر یہاں رہتا ہے۔

(قرآن رمضان ص 33)

عمائدین اچھے نہیں

○ فرمایا

سلطان عبدالحمید کو دیکھا کہ ایک جھولدار چارپائی پر میلی توشک پڑی ہے اور وہ اس پر بیٹھا دکن کی طرف منہ کر کے رو رہا ہے اور کپڑا چاروں طرف سے سمٹا جا رہا ہے اس کے ہاتھ میں ایک خالی گھڑا ہے میں نے چاہا کہ بھر دوں مگر بھرا نہیں گیا۔ تعبیر اس کی یہ سمجھائی گئی کہ سلطان عبدالحمید کی سلطنت کے عمائد اچھے نہیں اور اس کا ملک کم ہوتا جا رہا ہے۔ اور میں نے دعا کرنی چاہی مگر توفیق نہ دی گئی۔

(الحکم 14 نومبر 1912ء ص 4)

خوشخبری

○ میں اپنی جان و دل سے شہادت دیتا ہوں کہ اپنی آنکھ سے فرشتوں کو دیکھا ہے.... ان کی محبت واحسان کو اپنی آنکھ سے دیکھا اور اپنے کانوں سے انہیں یہ کہتے سنا۔ کہ (-) ہم دنیا میں تمہارے دوست ہیں۔

(الحکم 21 جولائی 1912ء ص 3)

مقدمہ

○ فرمایا۔

ایک ہمارا محسن.... تھا وہ مارا گیا.... مجھے اس جج سے ملنے کا موقع ملا۔ جس نے تحقیقات کی تھی اس نے بتایا..... کل اتنے آدمیوں کو پھانسی لگ جائے گی..... میں لیٹ گیا۔ تو میں نے دیکھا کہ جن کے متعلق پھانسی کا حکم دیا گیا تھا۔ وہ چارپائی پر بیٹھے ہیں۔ اور کچھ سکھ مجھ کو دکھائے گئے جو زمین پر بیٹھے تھے میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ وہ سب چھوٹ جائیں گے۔ اور اس کے قاتل وہ سکھ ہیں جو سزا پائیں گے ٹھیک نو بجے جبکہ..... پھانسی کا مقرر وقت تھا سیالکوٹ سے تار آگیا کہ اصل مجرم پکڑے گئے ہیں.... تحقیقات پر مقدمہ نئی طرز کا ہو گیا اور وہ رہا ہو گئے تب وہ جج کہنے لگا بڑا ایش چرج ہے تب اس نے پوچھا کہ اب کون سزا پائے گا میں نے کہا وہ سکھ ہیں۔ ان مجرموں میں سے ایک سرکاری گواہ وعدہ معافی پر بن گیا۔ وہ بچ گیا۔ اور باقی پھانسی پا گئے اس پر جج نے کہا کہ ایک تو بچ گیا۔ میں نے کہا مجھے تو یہ نہیں دکھایا گیا کہ یہ بچے چنانچہ اس نے وہاں سے نکل کر خوشی میں شراب پی کر ایک لڑکی کو چھیڑا۔ اس کے رشتہ داروں نے وہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

(الحکم 2- فروری 1915ء)

○ 4 فروری 1914ء کو فرمایا۔

سورۃ نجم کا ابتدائی بلکہ دور تک خود اللہ تعالیٰ نے مجھ کو پڑھایا ہے۔

(الفضل 11 فروری 1914ء ص 14)

حضرت شاہ عبدالغنی کی بیعت

○ "ایک دن میں خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں بیعت کرنی چاہتا ہوں آپ نے فرمایا استخارہ کرو۔ میں نے عرض کیا کہ میں نے تو بہت کچھ استخارہ اور فکر کیا ہے لیکن صاحب نے جونہی اپنا ہاتھ بیعت لینے کے لئے بڑھایا میرے دل میں بڑی مضبوطی سے یہ بات آئی کہ معاہدہ قبل از تحقیقات۔ یہ کیا بات ہے؟ اس لئے باوجود کہ حضرت صاحب نے ہاتھ بڑھایا تھا میں نے اپنے دونوں ہاتھ کھینچ لئے مربع بیٹھ گیا اور عرض کیا کہ بیعت سے کیا فائدہ؟ آپ نے فرمایا سمعی کشفی گردد دید. شنید مبدل گردد۔ اور یہ جواب ہے جو نجم الدین کبریٰ نے دیا ہے پھر میں نے اپنے دونوں ہاتھ بڑھائے لیکن اس دفعہ آپ نے اپنے ہاتھ کو ذرا سا پیچھے ہٹا لیا اور فرمایا تمہیں وہ حدیث یاد ہے جس میں ایک صحابی نے درخواست کی تھی کہ اسئلک مرافقتک فی الجنۃ میں نے عرض کیا خوب یاد ہے آپ نے فرمایا اس امر کے لئے تم کو اگر اصول دین سیکھنے ہوں تو کم سے کم چھ مہینے میرے پاس رہنا ہو گا اور اگر فروع (دین) سیکھنے ہیں تو ایک برس رہنا ہو گا۔ تب میں نے پھر جب ہاتھ اور بھی بڑھایا تو آپ نے میری بیعت لی اور فرمایا کہ کوئی مجاہدہ سوائے اس کے آپ کو نہیں بتاتے کہ ہر وقت آپ آیت "و نحن اقرب الیہ من حبل الورید" پر توجہ رکھیں پھر واللہ معکم این ماکنتم کی نسبت ایسا ہی فرمایا۔

اس توجہ میں میں نے (-) بارہا زیارت کی اور اپنی بعض غلطیوں اور سستیوں کے نتائج کا مشاہدہ کیا چھ مہینہ کے اندر اندر آپ کا وہ وعدہ میرے حق میں بہرحال پورا ہو گیا۔

(مرقاۃ الیقین فی حیات نورالدین ص 77، 78 مرتبہ اکبر شاہ نجیب آبادی)

تمہارا کھانا ہمارے گھر میں ہے

○ قیام مدینہ کے دوران میرے حجرہ کے ساتھ ایک اور حجرہ تھا اس میں مولوی نبی بخش نام چشتی جام پور کے رہنے والے تھے.... وہ مدینہ میں اس وجہ سے رہتے تھے کہ حالت تعطل میں زیارت کریں۔ میں نے ایک دفعہ رؤیا میں زیارت کی تو آپ نے فرمایا کہ "تمہارا کھانا تو ہمارے گھر میں ہے لیکن نبی بخش کا ہم کو بہت فکر ہے"

ان دنوں میں نے نبی بخش کو بہت ڈھونڈا باوجودیکہ میرے ساتھ کے حجرے میں رہتے تھے مگر ملاقات نہیں ہو سکی اور وہ حجرہ میں آئے ہی نہیں بہت دنوں کے بعد جب ملے تو میں نے کہا کہ آپ کو کوئی تکلیف ہو تو بتائیں اور ضرورت ہو تو میں آپ کو کچھ دام دیدوں۔ کہا کہ مجھ کو بہت شدت کی تکلیف تھی مگر آج مجھ کو چونا اٹھانے کی مزدوری مل گئی ہے اور یہ پیسے مزدوری کے ہاتھ آگئے اس لئے ضرورت نہیں ہے۔

(مرقاۃ الیقین ص 79-80)

مقطعات کا علم دیا جانا

○ کشمیر میں ایک مولوی عبدالقدوس صاحب رہتے تھے۔ وہ بڑے بزرگ آدمی تھے اور میرے پیر بھائی بھی تھے کیونکہ وہ شاہ جی عبدالغنی صاحب کے مرید تھے اور میں بھی شاہ صاحب کا مرید تھا۔ ان کو مجھ سے خاص محبت تھی اور باوجود ضعف پیری کے میرے مکان پر ترمذی کا سبق پڑھنے آتے تھے۔

میں نے ایک رؤیا دیکھا کہ ان کی گود میں کئی چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ میں نے ایک جھپٹا مارا اور سب بچے اپنی گود میں لے کر چل دیا۔ رستہ میں میں نے ان بچوں سے پوچھا کہ تم کون ہو؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ ہمارا نام ---- ہے۔

میں نے اپنے اس رؤیا کو بہت ہی تعجب سے دیکھا تھا جب میں حضرت صاحب کا مرید ہوا تو میں نے ان سے اپنے اس خواب کا ذکر کیا مرزا صاحب نے فرمایا کہ آپ کو اس کا علم دیا جائے گا۔ اور وہ لڑکے فرشتے تھے۔

دھرم پال نے جب ترک اسلام کتاب لکھی تو اس سے بہت پہلے مجھے ایک خواب نظر آیا تھا کہ مولا مجھ سے فرماتا ہے کہ

"اگر کوئی شخص قرآن شریف کی کوئی آیت تجھ سے پوچھے اور وہ تجھ کو نہ آتی ہو اور پوچھنے والا منکر قرآن ہو تو ہم خود تم کو اس آیت کے متعلق علم دیں گے۔"

جب دھرم پال کی کتاب آئی اور خدا تعالیٰ نے مجھ کو اس کے جواب کی توفیق دی۔ حروف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقطعات کے متعلق اعتراض تک پہنچ کر ایک روز مغرب کی نماز میں دو سجدوں کے درمیان میں نے صرف اتنا ہی خیال کیا کہ مولا یہ منکر قرآن تو ہے گو میرے سامنے نہیں۔ یہ مقطعات پر سوال کرتا ہے۔ اسی وقت یعنی دو سجدوں کے درمیان قلیل عرصہ میں مجھ کو مقطعات کا وسیع علم دیا گیا۔ جس کا ایک شمہ میں نے رسالہ نور الدین میں مقطعات کے جواب میں لکھا ہے اور اس کو لکھ کر میں خود بھی حیران ہو گیا۔

(مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نور الدین ص 117)

استغفار اور لاحول

○ کتاب نور الدین کے سرورق پر آپ نے استغفراللہ۔ استغفر اللہ' استغفراللہ۔ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ کے الفاظ لکھے۔ ان الفاظ میں دراصل ایک روحانی نظارہ کی طرف اشارہ تھا جو آپ کو انہی دنوں دکھایا گیا تھا۔ آپ نے دیکھا کہ ہندوؤں کے گھر میں شادی کے بعد ایک مندر کی طرف لے جائے گئے ہیں۔ جس میں دو بڑے بڑے بت ہیں۔ آپ کی موحدانہ طبیعت میں جوش آیا تو آپ نے استغفار پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ ایک آپ گر گیا۔ پھر آپ دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے اور بہت استغفار پڑھا مگر بت جوں کا توں موجود تھا۔ تب آپ کو تحریک ہوئی کہ یہاں لاحول کے تیر سے کام لینا چاہئے۔ چنانچہ آپ نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا تو بت پاش پاش ہو گیا اس کی تفہیم یہ ہوئی کہ "نور الدین" کی اشاعت کے بعد دھرم پال کا فتنہ آپ کی زندگی میں مٹایا جائے گا اور دوسرا کام خدا تعالیٰ اپنی قدرت سے کر دے گا چنانچہ وہ دھرم پال جو (دین) کو دنیا سے نعوذباللہ سب سے برا مذہب قرار دیتا تھا نئے سرے سے (دین) کی تعریف سے رطب اللسان ہو گیا۔ اور (دین) کے خلاف لکھی ہوئی کتابیں اپنے ہاتھ سے جلا دیں۔

(الحکم 14/مارچ 1912ء)

نامکمل تفسیر

○ ائمہ اربعہ' ائمہ حدیث' ائمہ تصوف۔ ائمہ کلام میں سے کسی نے قرآن شریف کی پوری تفسیر نہیں لکھی۔ مجھ کو بچپن سے ہی تفسیر کا بہت شوق ہے۔ میں نے کئی مرتبہ تفسیر لکھنی شروع کی مگر پوری نہ ہو سکی۔ ایک مرتبہ میں نے بڑی دعا مانگی کہ خدا تعالیٰ تفسیر لکھنے کی توفیق دے۔ خواب میں دیکھا کہ مجھ کو ایک دوات دی گئی لیکن وہ خشک تھی میں سمجھا کہ اور دعا مانگنی چاہئے کیونکہ پانی ڈالنے سے دوات کام دے سکتی ہے۔ پھر دوسری مرتبہ خواب دیکھا کہ ایک قلم دیا گیا جو چرا ہوا تھا۔ میں نے سمجھ لیا کہ چرے ہوئے قلم کا کوئی علاج ہی نہیں اس کی وجہ یہی تھی کہ میرے اوپر بھی امام کا لفظ آنے والا تھا۔

(مرقاۃ الیقین ص 145)

○ فرمایا

مجھے تو خدا تعالیٰ نے آپ قرآن پڑھایا ہے اور میں نے بعض آیتوں کو خصوصیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پڑھا ہے۔ (الحکم 7 جنوری 1911ء ص 6)

نصیر الدین

نصیر الدین صاحب حال مانسہرہ ضلع ہزارہ کا بیان ہے کہ ان کے والد عمر دین صاحب کے ہاں بیس سال سے اولاد نہیں تھی۔ مولوی محمد یحیٰی دیپ گراں نے آپ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی آپ کو کشف میں ایک لڑکا نصیر الدین نامی دکھایا گیا۔ چنانچہ سات ماہ بعد ان کی پیدائش ہوئی اور کشف کی بنا پر ان کا نام نصیر الدین رکھا گیا۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 631)

ان کے علاوہ آپ کے مزید رؤیا و کشوف مندرجہ ذیل جگہوں پر موجود ہیں۔

حقائق الفرقان جلد نمبر 1 ص 455
حقائق الفرقان جلد نمبر 2 ص 223
حیات نور ص 684
مرقاۃ الیقین
ص' 107' 117' 143' 144' 202
تاریخ احمدیت جلد 4 ص 464' 631
الفضل 12 نومبر 1913ء
سراج منیر روحانی خزائن جلد 12 ص 102

ANAM
MONEY CHANGERS
A DEPENDABLE CENTRE TO
BUY & SELL ALL FOREIGN CURRENCIES
AUTHORISED BY
STATE BANK OF PAKISTAN
☎ 051-812145 FAX: 272110

Tel (051) 536393
ALL ELECTRONICS
REPAIR SERVICES PLEASE VISIT
FOR REPAIR OF LONG DISTANCE
CORDLESS TELEPHONE AND
MOBILE PHONE.
57 A. FAISAL MARKET
LIAQUAT ROAD
RAWALPINDI.

سپیشلسٹ ولکنائزنگ میٹریل • شاہین کشن
• شاہین ٹریڈ اینڈ • بی کلاس کمپونڈ
یاسر ربڑ انڈسٹریز حاجی پورہ سیالکوٹ
0432-66978
پروپرائیٹر: محمد آصف گھمن

ALL KIND OF LEATHER GOODS
SPECIALIST IN GLOVES
OF ALL KINDS
BTC
MANUFACTURERS:-
IMPORTERS & EXPORTERS
Billoo
TRADING CORPORATION
P. O. Box : 877 SIALKOT - PAKISTAN
BILLOO TRADING CORPORATION
P. O. BOX. 877 SIALKOT PAKISTAN
Tel. Off. : 0432 - 593756
Fac : 0432 - 267115
Resd. : 0432 - 67087 - 65197
Fax : 0432 - 592086
Telex : 46434 BILLOO PK
Cable : BILLOO, SIALKOT

تمام گاڑیوں اور ٹریکٹروں کے ہوز پائپ • امپورٹڈ میٹریل سے تیار کردہ۔
• چلنے میں بے مثال • پائیدار • عالمی معیار کے عین مطابق
نیز آرڈر پر آٹوز کی تمام آئیٹم بھی تیار کی جاتی ہیں
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
طالب دعا: میاں عباس علی
فیکٹری: 042-7924511
042-7924522
رہائش: 042-200573

اعلیٰ کوالٹی کپڑے اور بہترین سلائی کیلئے
سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
نمبر 1 بلاک 6-بی سپر مارکیٹ اسلام آباد 44000 پاکستان
فون: 051-818585 فیکس: 051-826934

خلافت لائبریری۔ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی خلیفہ کی رائے دوسرے خلیفہ کے سامنے سند کے طور پر پیش نہیں کی جا سکتی

مسیح موعود کے ساتھ اختلاف کرنے کی کسی خلیفہ کو مجال نہیں

میں وہی کہوں گا جو دعا اور استغفار کے بعد تقویٰ سے مجھے دکھائی دے گا

آداب خلافت کے متعلق حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ کی نصائح

اگر کوئی یہ کہے کہ تم کون ہوتے ہو- تمہاری کیا حیثیت ہے مصلح موعود کے سامنے کھڑے ہو کر ان کے استدلال پر ایک تبصرہ بھی کر رہے ہو- میری کوئی حیثیت نہیں مگر ایک بات لازم ہے کہ جو قرآن کو عزت دے گا وہی عزت پائے گا- ہماری اول وفا ماں باپ یا اپنے بزرگوں کے فیصلوں سے نہیں بلکہ قرآن سے وفا ہے اور اس راہ میں سوائے حضرت مسیح موعود کے فتوئی کے میں اس دور کے اوپر کسی اور کا فتوئی جاری نہیں سمجھتا کیونکہ مسیح موعود کو خدا نے امام مہدی کا لقب دیا اور سارے دور کے بادشاہ بنائے گئے ہیں- خلفاء اپنے وقت میں اپنے فتووں کے اوپر عمل در آمد کرانے کے مجاز ہیں- دوسرے خلیفہ کے سامنے پہلے خلیفہ کی رائے ایک سند کے طور پر اس طرح پیش نہیں کی جا سکتی کہ چونکہ اس نے یہ فیصلہ دے دیا تھا اس لئے تم اس کے خلاف بات نہیں کر سکتے- اگر استنباط قرآن سے ہو اور حدیث سے ہو اور عقل سے ہو تو پھر ہر خلیفہ وقت کو اختیار ہے- ہاں وہ خلیفہ مر جاتا ہے تو کل کا خلیفہ اگر پہلے کی طرف واپس آجائے تو اس کا بھی حق ہے- اس طرح اندرونی تضاد کبھی پیدا نہیں ہو سکتا- اگر یہ نہ ہوا تو Papacy والا حال ہو جائے گا جہاں یہ تصور کیا گیا کہ کوئی پوپ بھی خطا نہیں کر سکتا- ہر پوپ معصوم عن الخطاء ہے- اس لئے جب ہر پوپ کو معصوم عن الخطاء سمجھا تو اس کے فیصلہ کو اس کی زندگی میں ہی نافذ نہیں کیا بلکہ آئندہ بھی نافذ سمجھا گیا جب کہ آئندہ آنے والے پوپوں نے اس سے اختلاف کر لیا اور وہ بھی معصوم عن الخطا ہے- یہی جھگڑا ائمہ کا چل چکا ہے کہ فلاں بیٹے کو اپنے لقب پانے سے محروم کر کے کسی دوسرے کو امام بنا دیا- اسماعیلی فرقہ اسی طرح بنا ہے- اسماعیل بڑے بیٹے تھے ان کو بظاہر امامت ملنی چاہئے تھی- ان کو محروم قرار دے کر ان کے چھوٹے بھائی کو امام بنا دیا اور جنہوں نے اس فیصلے کو قبول کیا انہوں نے کہا اب یہ امامت جاری ہے- چھٹے سے اب امامت آگے چل پڑی ہے- جنہوں نے اس کو تسلیم نہیں کیا انہوں نے کہا چونکہ امام معصوم عن الخطاء ہے اس لئے ان کے نزدیک اسماعیل جوان کے بیٹے تھے ان کو پہلے وہ امام بنا چکے تھے- تسلیم کر چکے تھے اپنے بعد- اس کے حق میں وصیت کر چکے تھے اس لئے ان کو تبدیلی کا کوئی حق نہیں تھا ورنہ خطا ہو گی- اس لئے ان کا وہ فیصلہ کالعدم ہے اور اس طرح ان کا معصوم عن الخطا ہونا ثابت کر گیا کہ ان کا اپنا فیصلہ دوسرے بیٹے کے حق میں خطا ہے- تو یہ اندرونی تضاد تو بڑا واضح ہے لیکن اس کو نظر انداز کر کے جب معصوم عن الخطاء کی بحثوں میں پڑتے ہیں تو یہ سارے معاملات اور یہ سارے جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں-

کوئی خلیفہ بھی معصوم عن الخطاء ان معنوں میں نہیں ہے- ان معنوں میں تو ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خلیفہ کا ایسا فیصلہ جو جماعت کے مفادات سے تعلق رکھتا ہو اگر غلط ہو گا تو اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے گا- کیونکہ اس وقت اس کی بات ماننی ضروری ہے اور یا اس کو خود سمجھا دے گا اور وہ فیصلہ کو تبدیل کر دے گا یا جماعت کو اس کے شر سے بچائے گا- آج تک جو تاریخ ہے وہ کلیتہً اس کی تائید کر رہی ہے کہ خلیفہ وقت کا کوئی فیصلہ کبھی بھی جماعت کے خلاف ثابت نہیں ہوا مگر یہ کہ قرآن کریم کی بعض آیات کی تفسیر میں یا مسائل کی تحقیق میں ہر خلیفہ معصوم عن الخطاء ہے یہ بالکل غلط ہے- اگر یہ ہو تو حضرت خلیفة المسیح الاول کے خلیفة المسیح الثانی سے اختلافات یا برعکس کہنا چاہئے یہ کیسے ہو گئے مسائل میں- کئی تفسیری مسائل میں میں پہلے بھی اختلاف کر چکا ہوں- بعض لوگوں نے اس پر بڑی ناپسندیدگی کا اظہار بھی کیا- میں نے کوئی پرواہ نہیں کی- میں نے کہا میں نے تمہیں جان نہیں دینی اللہ کو جان دینی ہے- تقویٰ سے جو چیز مجھے جب تک دکھائی دے گی میں وہی کہوں گا جو مجھے دکھائی دے رہی ہے لیکن اس سے پہلے کہ میں اس بات تک پہنچوں میں دعا کے بعد استغفار کے بعد اللہ تعالیٰ سے مدد ہمیشہ مانگتا ہوں کہ اگر یہ غلطی ہے تو مجھے پھر اس دوسری ٹھوکر سے بھی بچالے- ایک تو غلط بات کہوں اور دوسرے اپنے سے بالا صاحب علم اور صاحب مقام آدمی کی بات کے مخالف ایک اور بات پیش کروں- دو ٹھوکریں ہو گئیں نا- لیکن اگر یہ نہ ہو تو میں لازماً مجبور ہوں- وہی کہوں گا جو قرآن سے مجھے سمجھ آئے گا- وہی کہوں گا جو استنباط میرا دل تقویٰ کے ساتھ کرے گا اور اس وقت تک یہ فیصلہ چلے گا جب تک میں زندہ ہوں- جب میں مر جاؤں گا تو اگلے خلیفہ کا حق ہے خواہ وہ میرے ساتھ موافقت کرے یا پہلے کسی اور سے موافقت کرے لیکن تضاد نہیں ہو گا کیونکہ ہر خلیفہ کا دور اس کا اپنا دور ہے- مسیح موعود سے نہ میری مجال ہے کہ کوئی اختلاف کروں نہ کسی آئندہ آنے والے خلیفہ کی مجال ہے کہ وہ اختلاف کرے- اس لئے کہ مسیح موعود خدا کے مقرر کردہ امام ہیں- ان معنوں میں معصوم عن الخطا کے جو بھی معنے ہیں آپ پر پورے آتے ہیں لیکن ایک اور جھگڑا پیدا ہو سکتا ہے اس کی بھی وضاحت کر دوں- کوئی شخص کہے کہ میں مسیح موعود کا یہ مطلب سمجھتا ہوں اور آپ یہ سمجھ رہے ہیں اس لئے آپ غلط کہہ رہے ہیں- اس میں پھر خلیفہ وقت کی بات مانی جائے گی- خلیفہ وقت کے لئے ناممکن ہے کہ مسیح موعود کا ایک مؤقف سمجھ کر پھر اس کے مخالف کوئی تصور بھی باندھ سکے- یہ ہو ہی نہیں سکتا- اس لئے اگر کوئی ماں سے زیادہ چاہے گا تو پھپھے کٹنی ہو گا- یا بیچارے کو غلط فہمی ہو گئی ہو گی- یہ تو اس کا حق ہے کہ وہ خلیفہ وقت کو لکھے کہ آپ کی بات سن لی مگر مجھے ابھی بھی یہی لگ رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود کا یہ مسلک نہیں وہ مسلک ہے- اس پر کوئی اعتراض نہیں- کوئی مجھے لکھتا ہے- میں کہتا ہوں ٹھیک ہے آپ یہی سمجھتے رہیں- مگر جماعت کے سامنے حضرت مسیح موعود کا ایک مؤقف' خلیفہ وقت پیش کرتا ہے- اس کے مقابل پر کسی شخص کو اپنے دوسرے مؤقف کو پیش کرنے کا کوئی حق نہیں- یہ اور بات ہے-

(اقتباس از درس القرآن 10- فروری 96ء غیر مطبوعہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

SAMI SONS

سمیع سنز

فرنس آئل، کیروسین آئل، ہائی سپیڈ ڈیزل، لائٹ ڈیزل، آئل لبریکینٹس

ڈسٹری بیوٹرز برائے :

شیل پاکستان لمیٹڈ

بادامی باغ، لاہور

فون 7722756, 7728001, 7725461, 7727906

فیکس : 7726944

★ ہر قسم کے ماربل سلیپ
★ کچن کاؤنٹر ٹائلز
★ کیمیکل پالش کیلئے

رجوع فرمائیں

MARBLES

051- 411121

سٹار ماربل انڈسٹریز

پلاٹ نمبر 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر I-9

انڈسٹریل ایریا اسلام آباد

پروپرائیٹر
شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

THE NAME IN THE GAME

MANUFACTURER AND EXPORTER
OF SPORTS GOODS AND SPORTS WEARS

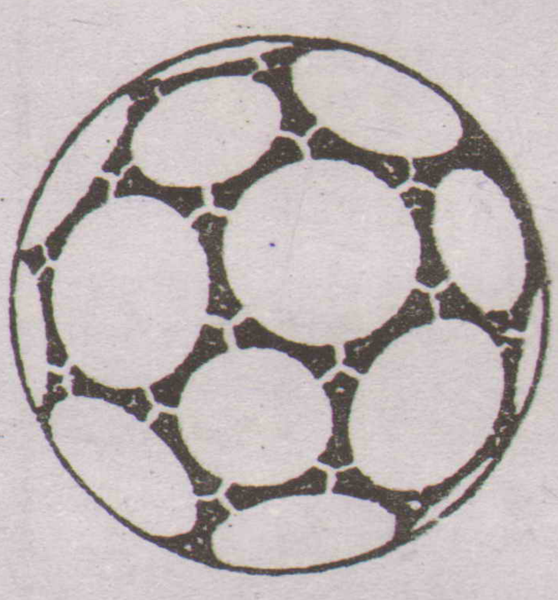

LEABROS INDUSTRIES

WAZIRABAD ROAD, ISMAIL ABAD, SIALKOT PAKISTAN.

TEL: (0432) 260323, 260314, 262292, 262293 FAX: (0432) 262239

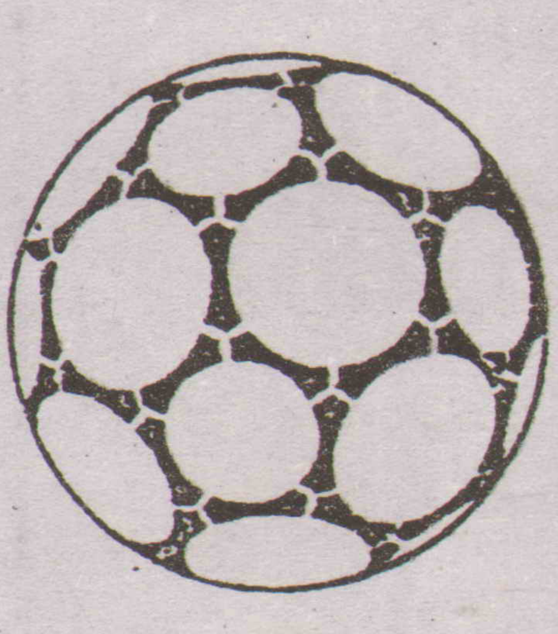

LEABROS SPORTARTIKEL GMBH

NASEER MEHMOOD MALIK

INDUSTRIE STR-31

63674 ALTENSTADT / HESSEN GERMANY

TEL: (06047) (6058-59) FAX: (06047) (1258)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالسمیع خان

خلافت احمدیہ کے سائے تلے پروان چڑھنے والا منصوبہ

ایم-ٹی-اے کا سفر- عقیدتوں اور محبتوں کا نظام

پہلے جلسہ کے 75 افراد سے عالمی سیٹلائٹ نظام تک

احمدیہ ٹیلی ویژن کا نظام جماعت احمدیہ کے لئے محض ایک سائنسی ایجاد نہیں۔ خلافت احمدیہ کی صداقت کا زبردست نشان ہے۔ یہ محض ایک تکنیکی پروگرام نہیں امام اور جماعت کے باہمی تعلق اور بے پناہ محبتوں کا مظہر ہے۔ اس ٹی-وی کی نس نس میں قربانیوں اور عقیدتوں کا زندہ لہو دوڑتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے زمانے سے امام اور جماعت کے مابین پیار کے ایسے اٹوٹ رشتے ہیں جو باہمی دید سے تسکین پاتے ہیں اور صوتی لہروں سے قرار پکڑتے ہیں۔ جماعت آغاز ہی سے اپنے امام کو دیکھنے اور سننے کی مشتاق رہی ہے اور اس میں ہمیشہ زیادتی ہی ہوئی ہے کمی کا کوئی عنصر نہیں لیکن ایک انسان کا دیدار اور سماعت کلام ایک محدود فاصلے سے ہو سکتی ہے۔ غیر معمولی فاصلوں کے لئے سائنسی ذرائع اختیار کرنے پڑتے ہیں اور یہ بھی خدا تعالیٰ کا عجیب فضل ہے کہ جوں جوں جماعت میں وسعت پیدا ہوتی چلی گئی اللہ تعالیٰ وہ تمام مطلوبہ ذرائع میسر فرماتا رہا۔

اس ارتقائی عمل کو نقشہ پر دکھایا گیا ہے۔ کس طرح براہ راست خطاب کا نظام عروج کو پہنچتا رہا اور دوسری طرف ریکارڈنگ کا نظام بھی حضرت مسیح موعود کی زندگی میں شروع ہو چکا تھا اور دونوں نظام ایم-ٹی-اے پر آکر متصل ہو چکے ہیں۔

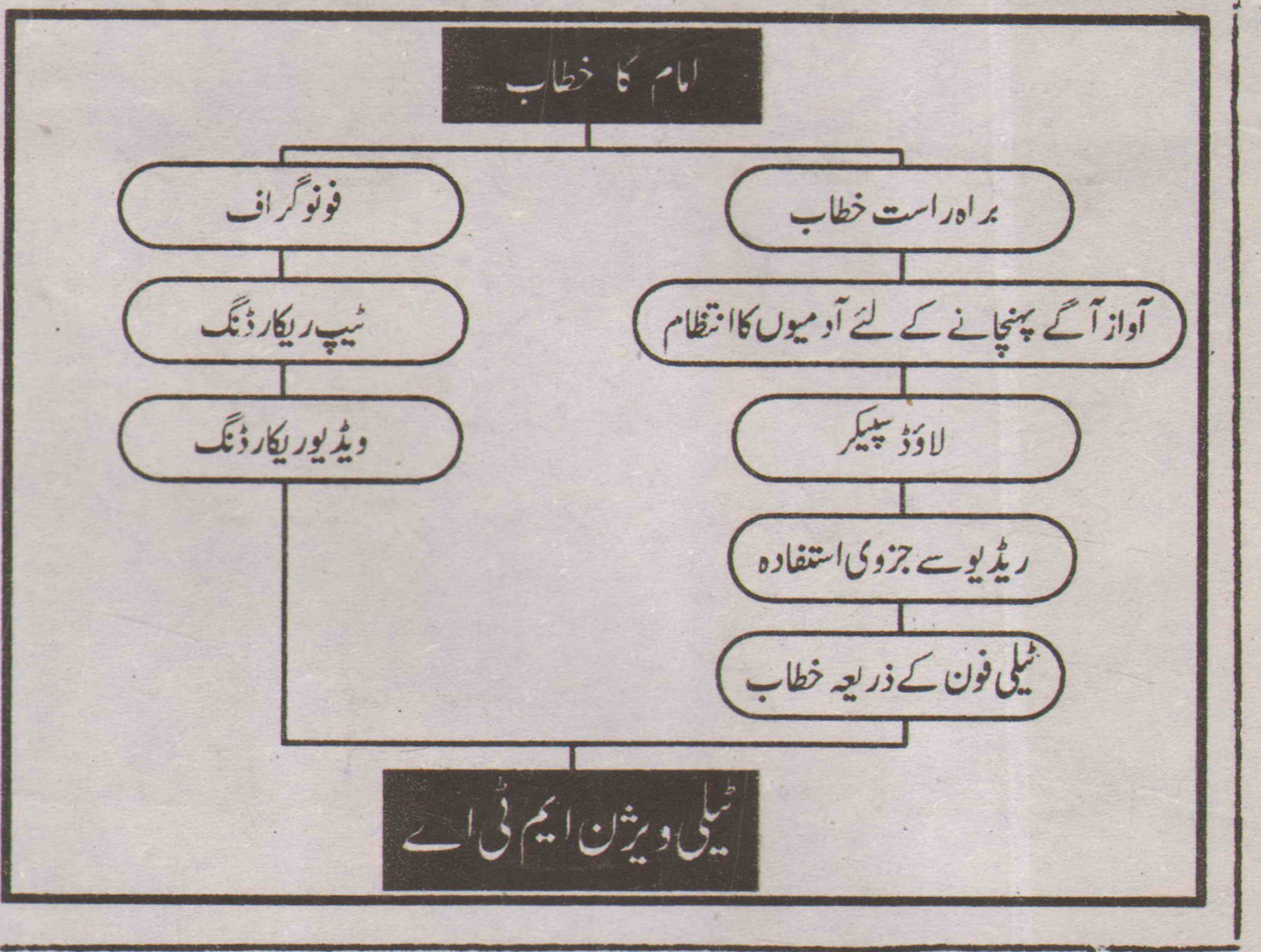

بدلتے ہوئے مناظر

یہ 27- دسمبر 1891ء کا دن ہے۔ جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے۔ بیت اقصیٰ قادیان میں 75- افراد ہمہ تن گوش ہو کر حضرت مسیح موعود کا کلام سن رہے ہیں۔

25 مارچ 1910ء

جماعت احمدیہ کا دسمبر 1909ء کا جلسہ سالانہ 25 تا 27 مارچ 1910ء کو منعقد ہوا۔ اس کے شرکاء 3000 سے زائد تھے۔ 25 مارچ کو جمعہ تھا اور کثرت مخلوق کی وجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی آواز دور تک نہیں پہنچ سکتی تھی۔ اس لئے آپ نے 4/ افراد کو مقرر کیا تاکہ وہ آپ کے مبارک کلمات آگے پہنچاتے رہیں۔

سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ تھا جب ایسا انتظام کرنا پڑا۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 335)

اس کے بعد حسب حالات یہ سلسلہ جاری رہا۔ یہاں تک کہ 1936ء کے جلسہ سالانہ پر پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر استعمال کیا گیا۔ اس جلسہ کی حاضری 25000 سے زیادہ تھی۔

37ء کے جلسہ سالانہ مستورات پر حضرت مصلح موعود کی تمام تقاریر بذریعہ لاؤڈ سپیکر مردانہ جلسہ گاہ سے سنی گئیں۔

7 جنوری 38ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں پہلی دفعہ لاؤڈ سپیکر لگا اور حضرت مصلح موعود نے اس کے ذریعہ خطبہ ارشاد فرمایا۔

19- فروری 40ء- کو حضرت مصلح موعود کی اپنے عقائد کے بارہ میں تقریر بمبئی ریڈیو اسٹیشن سے پڑھ کر سنائی گئی۔

25 مئی 41ء- حضرت مصلح موعود نے لاہور ریڈیو اسٹیشن سے عراق کے حالات پر تبصرہ کے موضوع پر تقریر فرمائی جسے دہلی اور لکھنؤ کے ریڈیو سٹیشنز نے بھی نشر کیا۔

دسمبر 80ء- جلسہ سالانہ پر آنے والے غیر ملکی وفود کے لئے غیر زبانوں میں تراجم کا انتظام کیا گیا۔

یکم جنوری 85ء- ناروے کے سٹیٹ ریڈیو سٹیشن سے جماعت احمدیہ کا مستقل پروگرام نشر ہونا شروع ہوا۔

24 مارچ 89ء- احمدیت کی دوسری صدی کا پہلا خطبہ جمعہ ماریشس اور جرمنی میں بذریعہ ٹیلی فون براہ راست سنایا گیا۔

18 جنوری 91ء- حضور کا خطبہ انگلستان سمیت 6 ممالک میں سنایا گیا۔ یعنی جاپان، جرمنی، ماریشس، امریکہ، ڈنمارک

23 جون 91ء- حضور ایدہ اللہ کا خطبہ عیدالاضحیٰ 24 ممالک میں سنایا گیا۔

جولائی 91ء- جلسہ سالانہ انگلستان پر حضور کے خطابات 11 ممالک میں براہ راست سنے گئے۔ ان کا سات زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔

31- جنوری 1992ء - حضور کا خطبہ پہلی دفعہ مواصلاتی سیارہ کے ذریعہ براعظم یورپ میں دیکھا اور سنا گیا۔

جولائی 92ء- جلسہ سالانہ انگلستان براہ راست ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔

21- اگست 92ء- حضور کے خطبات جمعہ سیٹلائٹ کے ذریعہ چار براعظموں میں نشر ہونا شروع ہوئے یعنی یورپ، ایشیا، افریقہ، آسٹریلیا۔

1993ء - شمالی امریکہ میں سیٹلائٹ کے ذریعہ حضور کے خطبات کی باقاعدہ ٹرانسمشن کا آغاز ہوا۔

7 جنوری 1994ء- سے باقاعدہ..... ٹیلی ویژن احمدیہ کی روزانہ سروس کا آغاز ہوا اور یورپ میں تین گھنٹے روزانہ اور ایشیا اور افریقہ میں روزانہ بارہ گھنٹے کے پروگرام نشر ہونا شروع ہوئے۔

1994ء - جماعت احمدیہ امریکہ اور کینیڈا کی مشترکہ کاوشوں سے قائم ہونے والے ارتھ سٹیشن کا قیام عمل میں آیا۔

1995ء - انٹرنیٹ پر احمدیہ ویب سائٹ قائم ہوئی۔ اور 1996ء میں اس نے حضور کا خطبہ جمعہ نشر کرنا شروع کر دیا۔

یکم اپریل 96ء ایک سنگ میل

اس تاریخی دن ایم ٹی اے کی 24 گھنٹے کی نشریات کا آغاز ہوا۔ اس موقعہ پر لندن میں ایک بہت پرمسرت تقریب منعقد ہوئی۔ جس سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا اور ایم-ٹی-اے کی تاریخ مقاصد اور درپیش مشکلات اور افضال الٰہی پر جذب و کیف کے عالم میں وجد آفریں خطاب فرمایا۔ یہ خطاب تمام دنیا کی جماعتوں نے براہ راست سنا اور اس دن کو جشن کے طور پر منایا۔

21 جون 96ء

اس نادر نظام نے ایک اور اہم موڑ لیا۔ حضور کے سفر کینیڈا کے موقعہ پر دو طرفہ رابطوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ اس طرح کہ انگلستان میں حضور کا خطبہ نشر ہو رہا تھا اور لندن کی تصاویر کینیڈا پہنچ رہی تھی اور تمام دنیا کے احمدی ان دونوں تصاویر کو بیک وقت دیکھ کر حمد و ثنا کر رہے تھے۔ حضور نے اس موقعہ پر فرمایا:-

"گزشتہ ایک موقعہ پر میں نے جماعت سے یہ گزارش کی تھی کہ میں امید کرتا ہوں کہ وہ دن آئیں گے جب ہم دو طرفہ ایک دوسرے کو دیکھ سکیں گے۔ پس آج کے مبارک جمعہ سے اس دن کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس وقت انگلستان میں مختلف مراکز میں بیٹھے ہوئے احمدی ہمیں دیکھ رہے ہیں اور ان کی تصاویر یہاں پہنچ رہی ہیں اور بیک وقت ہم ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں... اب دیکھ لیجئے امام (بیت) لندن عطاء المجیب راشد وہ ہمیں سامنے دکھائی دے رہے ہیں۔ وہ مجھے دیکھ رہے ہیں۔ میں انہیں دیکھ رہا ہوں۔ ان کے پیچھے جو مختلف احباب جماعت لندن کے کھڑے ہیں وہ بھی ہاتھ ہلا رہے ہیں اور بیک وقت ہم ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہیں اور مجھے وہ سن رہے ہیں لیکن ان کے دل کی دھڑکن مجھے بھی سنائی دے رہی ہے یہ دراصل ایک عظیم الشان پیش گوئی تھی جو ایک پہلو سے تو بارہا پوری ہو چکی۔ اب ایک نئے پہلو سے بھی پوری ہو رہی ہے۔

حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ بہت بڑے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبات امام کی برکات

کبھی دیتے ہیں ہم کو حوصلہ ہمت بڑھاتے ہیں
کبھی اللہ کے وعدوں کی خوشخبری سناتے ہیں
کبھی آیاتِ قرآنی کی تصویریں بناتے ہیں
قدیر و مقتدر قادر کا جلوہ بھی دکھاتے ہیں

خدا کے بعد وہ ہی آسرا ہیں جانتے کیسے؟
اگر خطبے نہ آتے تو یہ دن ہم کاٹتے کیسے

بڑی تسکین ملتی ہے کہ ہیں دکھ درد میں شامل
ہماری کسمپرسی بے بسی اور کرب میں شامل
ہیں ان کے آنسو بھی ہم سب کی آہِ سرد میں شامل
دعائے نیم شب میں اور نوائے درد میں شامل

جو کیفیت ہے آقا کی اسے ہم جانتے کیسے؟
اگر خطبے نہ آتے تو یہ دن ہم کاٹتے کیسے؟

بہت گہری ہے ان کی سوچ اور وسعت نظر میں ہے
ہر اک لمحہ ترقی دینِ احمد کی نظر میں ہے
وہ ماضی سے سبق لیتے ہیں مستقبل نظر میں ہے
جماعت کے ہر اک ممبر کی بہبودی نظر میں ہے

جماعت متحد ہے اور منظّم جانتے کیسے؟
اگر خطبے نہ آتے تو یہ دن ہم کاٹتے کیسے؟

دعا کے تیر اور حمد و درود اپنا سہارا ہے
ہر اک مشکل کا وقت ہم نے دعاؤں میں گذارا ہے
خدا کی راہ میں جو آزمائش ہو گوارا ہے
کہ کلمہ طیبہ ہم سب کو جانوں سے پیارا ہے

خدا ہی بے بسوں کا آسرا ہے جانتے کیسے؟
اگر خطبے نہ آتے تو یہ دن ہم کاٹتے کیسے؟

امتہ الباری ناصر

بزرگ بہت پائے کے امام تھے اور عارف باللہ تھے اس میں قطعاً ایک ذرے کا بھی شک نہیں۔

آپ نے فرمایا ہمارے امام القائم کے زمانے میں یعنی حضرت مسیح موعود...... کے زمانے میں مشرق میں رہنے والا مومن مغرب میں رہنے والے اپنے دینی بھائی کو دیکھ سکے گا۔ اس طرح مغرب میں بیٹھا ہوا مومن اپنے مشرق میں مقیم بھائی کو دیکھ سکے گا۔ جہاں تک دو طرفہ رؤیت کا تعلق ہے وہ تو بالبداہت درج ہے اور بعینہٖ اسی طرح ہو رہا ہے۔ لیکن جہاں تک آواز کا تعلق ہے یہ پیش گوئی نہیں تھی کہ دونوں ایک دوسرے کو بھی سن سکیں گے۔ پس ایک طرف سے تو یہ آواز پہنچ رہی ہے۔ اور تصویر بھی اور دوسری طرف بھی تصویریں بھی پہنچ رہی ہیں اور یہ آغاز ہے آگے انشاء اللہ ایسے دن آئیں گے کہ مشرق و مغرب کی جماعتیں ٹیلی ویژن کے اعلیٰ انتظامات کے ذریعے بیک وقت ایک دوسرے کو دیکھ بھی سکیں گی۔ ایک ایسا عالمی جلسہ ہوگا جس کی کوئی نظیر کبھی دنیا میں پیش نہیں کی جاسکتی۔ نہ کی جاسکے گی۔ اب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل اتنے ہیں اور اتنے برس رہے ہیں کہ بارش کے قطروں کی طرح ان کا شمار ممکن نہیں رہا۔ لیکن اس کے باوجود جو عشق حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو اللہ سے تھا۔ اس میں بارش کے قطروں کے ان گنت ہونے سے ذرہ بھر بھی اظہار محبت میں کمی نہیں آتی تھی۔ بلکہ آنحضورؐ کے متعلق یہ پختہ مصدقہ روایت ہے کہ بعض دفعہ بارش ہوتی تو بارش کا پہلا قطرہ اپنی زبان نکال کے زبان پر لے لیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گاتے۔ وہ بارش جو بے انتہا ہوتی ہے جس کے قطروں کا شمار ممکن نہیں اس میں پہلے قطرے کو زبان پر لے لینا ایک بے انتہا عشق کا اظہار ہے۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل 9۔ اگست 1997ء)

7 جولائی 1996ء

یکم اپریل 1996ء سے شروع ہونے والی 24 گھنٹے کی نشریات سے مشرق وسطیٰ کے بعض ممالک اور افریقہ اور مشرق بعید کے ممالک محروم تھے۔

7 جولائی 1996ء سے گلوبل بیم کے ذریعہ ان ممالک تک بھی ایم ٹی اے کی نشریات پہنچانے کا انتظام ہوگیا۔ اس سلسلہ میں محمود ہال لندن میں ایک نہایت مبارک تقریب ہوئی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی موجودگی میں افریقن احباب، بچوں، نوجوانوں اور مستورات نے اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید پر مشتمل گیت گائے اور افریقن ممالک سے اس دن کے لئے تیار کردہ خصوصی پروگرام دکھائے گئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 19۔ جولائی 1996)

دوسرا رخ

اس سفر کی دوسری پٹڑی فونوگراف کے ذریعہ ریکارڈنگ سے تیار ہوئی اس کی تفصیل یہ ہے کہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ کے پاس ایک فونوگراف تھا۔ حضرت مسیح موعود کو پتہ چلا تو آپ نے انہیں خط لکھا کہ جب قادیان آئیں تو فونوگراف لیتے آئیں۔ حضور اقدس کا منشاء تھا کہ حضور کی تقریر اس میں ریکارڈ کر کے بیرونی ممالک میں بھیجی جائے جو دعوت الی اللہ کا موجب ہو۔

20 نومبر 1901ء کو قادیان میں فونوگراف میں ریکارڈنگ کی بابرکت تقریب منعقد ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے اس موقعہ پر ایک نظم تحریر فرمائی۔

آواز آ رہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے اسی وقت یہ نظم اور حضور کے نعتیہ قصیدہ

عجب نوریست درجان محمدؐ
عجب لعلیست درکان محمدؐ

کے اشعار خوش الحانی سے ریکارڈ کئے۔ اس کے بعد حضرت مولوی صاحب کی آواز میں قرآن شریف کی تلاوت ریکارڈ کی گئی۔ اسی روز بعد نماز عصر قادیان کے آریوں شرمپت وغیرہ مردوں اور ہندو عورتوں کو یہ ریکارڈ سنایا گیا۔ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ایک مختصر تقریر جو سورہ عصر کی تفسیر پر مشتمل تھی ریکارڈ کی گئی۔

(رفقاء احمد جلد 2 ص 474، 479) ملک صلاح الدین صاحب طبع اول قادیان 1952ء)

گو حضرت مسیح موعود کی مبارک آواز ریکارڈ نہ ہو سکی اور دیگر آوازیں بھی ضائع ہوگئیں۔ مگر یہ واقعہ آئندہ ہونے والے واقعات کے لئے تمہید بن گیا اس کے بعد جماعت میں ٹیپ ریکارڈنگ کا دور شروع ہوا اور جلسہ سالانہ 1951ء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تقاریر ریکارڈ کی گئیں یہ سعادت مکرم سید عبدالرحمان صاحب (متوطن امریکہ) کے حصہ میں آئی۔

(رفقاء احمد جلد 2 ص 425 حاشیہ ملک صلاح الدین صاحب طبع اول قادیان 1952ء)

27 دسمبر 1952ء :- اس وقت حضرت مصلح موعود کی قدیم ترین ٹیپ شدہ تقریر جلسہ سالانہ 1952ء کی ہے بعنوان تعلق باللہ۔

دسمبر 53ء سیر روحانی کے سلسلہ کی مشہور تقریر نوبت خانے ریکارڈ کی گئی جو جماعت میں بہت مقبول ہے۔

خلافت ثانیہ میں حضرت مصلح موعود کی چند مختصر ویڈیو فلمیں تیار کی گئیں۔

دسمبر 1960ء۔ حضرت مصلح موعود کے خطاب سے پہلے 1953ء کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا۔

دسمبر 1961ء۔ جلسہ سالانہ مستورات میں حضرت مصلح موعود کی تقریر جلسہ سالانہ 1960ء سنائی گئی نیز مردانہ جلسہ گاہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا۔

دسمبر 1962ء۔ جلسہ سالانہ مستورات میں مردانہ جلسہ گاہ کی کئی تقاریر کی ریکارڈنگ سنائی گئی۔

باقی صفحہ 18 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ-یوسف سہیل شوق صاحب

کنارے گونج اٹھے ہیں زمیں کے جاگ اٹھو
کہ اک کروڑ صدا اک صدا سے اٹھی ہے

خلافت رابعہ کے تاریخی دور کے بارے میں خلافت لائبریری ربوہ میں شاندار نمائش

سترہ سالہ دورِ خلافت کی کامرانیوں کی تصویری اور تحریری جھلکیاں

خلافت لائبریری ربوہ کا عملہ اپنی خدمات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر کرتا رہتا ہے۔ ماضی میں اس ادارے کے زیر اہتمام کئی معلومات افزا اور دلچسپ نمائشیں لگائی گئی ہیں جن میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارے میں نمائش' حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے بارے میں نمائش اور قیام پاکستان اور جماعت احمدیہ کے موضوعات پر نمائشیں شائقین سے داد تحسین حاصل کرچکی ہیں۔

اس دفعہ مجلس مشاورت کے موقع پر بھی خلافت لائبریری کے زیر اہتمام ایک نہایت مفید اور معلومات افزا نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ یہ نمائش خلافت رابعہ کے دور کی عکاسی کرتی ہے۔ نمائش لائبریری کی درمیانی لابی اور اطراف کی راہداریوں میں چارٹس اور خوبصورت تصاویر کی شکل میں نہایت ترتیب اور سلیقے سے لگائی گئی ہے۔ خلافت لائبریری کے بیرونی حصوں کو نیا رنگ و روغن کروا کے خوبصورت کر دیا گیا ہے۔ یہ نمائش مکرم حبیب الرحمٰن صاحب زیروی انچارج خلافت لائبریری اور ان کے عملہ کی شب و روز محنت کا نتیجہ ہے۔

لائبریری کے صدر دروازے کے باہر ہی چند چارٹس آویزاں ہیں ایک چارٹ میں خلافت رابعہ کے دور کے دوسرے جلسہ سالانہ یعنی جلسہ 1983ء کی ایک بڑی فوٹو لگا کر اس جلسے کی خبر الفضل سے حاصل کر کے شائع کی گئی ہے۔ اس جلسہ کی حاضری پونے تین لاکھ نفوس تھی۔ ربوہ میں یہ آخری جلسہ سالانہ تھا اس کے بعد 15 سال کا عرصہ گذرتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے انعقاد کی اجازت حکومت کی طرف سے نہیں مل سکی۔

اس کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی نظم

ہم آن ملیں گے متوالو بس دیر ہے کل یا پرسوں کی

چارٹ پر آویزاں کی گئی ہے۔ اس کے نیچے حضور ایدہ اللہ کی نظم ؏

اپنے دیس میں اپنی بستی میں اک اپنا بھی تو گھر تھا

درج کی گئی ہے۔ یہ نظم قادیان کے صد سالہ جلسہ سالانہ 1991ء کے موقع پر حضور نے ارشاد فرمائی تھی۔

اس کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کے خطبہ فرمودہ 19- مارچ کا خلاصہ نمایاں کر کے درج کیا گیا ہے۔ اس میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تھا کہ اللہ سے بھاری امید ہے کہ اس سال ایک کروڑ افراد احمدیت میں داخل ہوں گے۔ اس میں حضور نے بیوت الذکر کے قیام کے منصوبہ کا بھی اعلان کیا تھا۔ اس مناسبت سے ایک بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے حضور ایدہ اللہ کی تصویر بھی آویزاں کی گئی ہے۔ ان چارٹس میں حضرت صاحب کی وہ تصویر بھی آویزاں ہے جو آپ نے الفضل کو بھجوائی تھی اور سالانہ نمبر 1996ء میں شائع ہوئی تھی۔

اس کے ساتھ 'عالمی درس قرآن اور خلافت رابعہ' کے عنوان سے مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل کا ایک مضمون الفضل سے لیا گیا ہے جس میں حضرت مصلح موعود کی پیشگوئی بابت درس قرآن کا بیان ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے درس قرآن میں اس کے معجزانہ رنگ میں پورا ہونے کا ذکر فرمایا ہے۔

حضور کی نظمیں

نمائش کا بیرونی دروازہ یعنی نمائش میں داخل ہونے سے قبل ہی' لائبریری کا صدر دروازہ ہر آنے والے کے قدموں کو گویا جکڑ لیتا ہے۔ اس میں پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نظمیں جن کی تعداد 6 ہے نہایت خوبصورتی سے چارٹوں پر آویزاں ہیں۔ یہ نظمیں ہیں۔

؎ اپنے دیس میں اپنی بستی میں......

؎ کشکول میں بھر دے جو مرے دل میں بھرا ہے
تم سے مجھے اک رشتۂ جاں سب سے سوا ہے

اس نظم کے ساتھ دس سال تک قید و بند کی صعوبتیں جھیلنے والے مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ حال جرمنی اور ان کے ساتھ اسیر ہونے والے ساتھیوں کی جماعتی تقریبات میں مختلف تصاویر خوبصورتی سے آویزاں کی گئی ہیں۔

؎ ہو تمہی کل کے قافلہ سالار

؎ دیارِ مشرق سے آنے والو

حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور ایدہ اللہ کی وفات کے بعد ان کی یاد میں حضور کی نظم

؎ تری بقا کا سفر تھا قدم قدم اعجاز

ایک اور نظم کا عنوان ہے

؎ موسیٰ پلٹ کہ وادی ایمن اداس ہے

خلافت رابعہ کی مسند پر فائز ہونے کے بعد پہلی نظم جو جلسہ سالانہ 1983ء میں ربوہ میں پڑھی گئی۔

؎ دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو

اندرونی گیلری جو لائبریری کے عقبی حصے کی طرف جاتی ہے اس میں جو چارٹس لگائے گئے ہیں۔ ان میں ایک چارٹ پر حضور ایدہ اللہ کا ایک پورا خطبہ لگایا گیا ہے۔ اس کا عنوان ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ یہ صدی اختتام کو نہیں پہنچے گی جب تک جماعت کو اللہ تعالیٰ کروڑوں سے اربوں میں داخل نہ کر دے۔

ایک چارٹ کا عنوان ہے۔ خلافت رابعہ میں احمدی خواتین کی حیرت انگیز ترقیات۔

جلسہ سالانہ قادیان

ایک اور چارٹ تاریخ احمدیت کے ایک اہم دور کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا 1991ء میں صد سالہ جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان تشریف لے جانا۔

اسی گیلری میں احمدیوں پر ابتلاء کے ادوار کے بارے میں ایک اہم دور کی تاریخ کو محفوظ کیا گیا ہے۔ یہ ہے ننکانہ میں 17- احمدی گھروں پر حملے۔ 6 گھر مکمل جلا دیئے گئے۔ 11- کو نقصان پہنچا۔ 5- احمدی زخمی ہوئے۔ کسی بھی جگہ پولیس نے حملہ آوروں کو روکنے کی کوشش نہیں کی۔

ایک چارٹ میڈیکل کے احمدی طلبہ کی خدمت خلق کی ایمان افروز تفاصیل بیان کر رہا ہے۔ یہ ہے "ربوہ میں بلڈ بینک قائم کر دیا گیا۔ پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کے احمدی طلباء کی رضاکارانہ خدمات"

ایک چارٹ میں جلسہ سالانہ پر دیگوں کے عطیہ جات کی تحریک کی تفاصیل درج ہیں۔

جرمن قوم نے احمدیوں کے ساتھ خصوصی محبت کا سلوک کیا ہے ایک چارٹ کا عنوان ہے' مجھے جرمن قوم کا مستقبل بہت شاندار دکھائی دے رہا ہے۔ احباب جماعت کے نام اخبار احمدیہ جرمنی میں شائع شدہ حضور ایدہ اللہ کا پیغام۔

1998ء

1998ء میں تاریخ احمدیت کے حوالے سے اہم واقعات پر مبنی ایک چارٹ نمایاں کیا گیا ہے۔ اس کا جلی عنوان ہے 1998ء تاریخ احمدیت کے اہم واقعات۔ ایک زندہ جماعت کا زندہ سال۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ایک خطبہ چارٹوں پر پھیلایا گیا ہے۔ عنوان ہے۔ ثبات قدمی کا راز ذکر الٰہی میں ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا صبر کرنے والا انسان' حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ اور آپ ہی کو دنیا کا سب سے بڑا داعی الی اللہ بنایا گیا۔ پس محمد مصطفیٰ کا صبر اختیار کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے دور خلافت میں 1982ء میں سب سے پہلے غیر ملکی سفر اختیار فرمایا۔ اس دوران حضور ایدہ اللہ نے حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے نام ایک خط اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا۔ اس خط کا عکس الفضل نے صفحہ اول پر شائع کیا۔ یہ خط بڑا کر کے ایک چارٹ پر درج کیا گیا ہے۔ اس کی تاریخ ہے 1982-9-21 اور مقام جہاں سے خط لکھا گیا ہے۔ وہ ہے بیٹلے۔ یارک شائر۔ (برطانیہ)

پیارے آقا کی تصاویر

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کئی خوبصورت اور دلکش تصاویر سات بڑے چارٹس پر آویزاں کی گئی ہیں۔ ان سب کو ملا کر حضور کی تصاویر کا ایک دیدہ زیب منظر قائم کیا گیا ہے۔ ان میں حضور کے سفر کی کئی تصاویر یادگار حیثیت رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ خلافت رابعہ کے دور میں تعمیر ہونے والی اہم عمارات

سوئمنگ پول' دفتر پرائیویٹ سیکرٹری' دارالیتامیٰ جسے اب طلباء کا ہاسٹل بنا دیا گیا ہے واضح رہے کہ جماعت کے یتامیٰ کی کفالت کرنے والوں میں سے کسی نے یتیم بچے کو اپنی کفالت سے الگ کرنا درست نہیں سمجھا۔ چنانچہ اب جماعت نے ایسے یتامیٰ کے وظائف مقرر کر دیئے ہیں۔ اور یہ بلڈنگ طلباء کی رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہو رہی ہے۔ دیگر تصاویر میں حضور کی تصویر حضرت چوہدری ظفراللہ خان کے ساتھ' اور بعض دیگر اہم جماعتی شخصیات کی حضور کے ساتھ تصاویر اس نمائش کی رونق کو بڑھا رہی ہیں۔

اس نمائش میں خلافت رابعہ کے دور کے بعض اہم واقعات کو بھی نمایاں کیا گیا۔ ان میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ کے انتقال کی خبر' حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے انتقال کی خبر' اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی وفات کی خبر اور ان کے بارے میں اخباری تبصرے نمایاں ہیں۔

ایک اہم چارٹ یہ ہے۔19۔مارچ 1999ء کے خطبہ از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خلاصہ۔ اس میں جلی عنوان یہ ہے "یہ سال غیر معمولی اہمیت کا حامل اس لئے ہے کہ مجھے اللہ کے فضلوں سے بھاری امید اور توقع ہے کہ اس سال جماعت میں ایک کروڑ انسان داخل ہوں گے"

خلافت احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ فرمودہ 9۔اگست 1985ء میں حضور نے جو اہم ارشاد فرمایا اس کو ایک چارٹ کی زینت بنایا گیا ہے۔ یہ وہ وقت تھا جب ابھی حضور ایدہ اللہ کو لندن گئے ہوئے سال بھر ہوا تھا۔ اور ہجرت کا غم احباب جماعت کے دلوں میں تازہ تھا۔ حضور نے جو فرمایا وہ ہمیشہ ہی تاریخ احمدیت کا طرہ امتیاز رہا ہے اور رہے گا۔ انشاء اللہ۔ حضور کا ارشاد اس چارٹ کے جلی عنوان کے طور پر مرقوم ہے۔

"خلیفہ وطن میں ہو یا بے وطن۔ خلافت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی حمایت اور اس کی نصرت کا وطن حاصل ہے۔ تم کبھی جماعت احمدیہ کو اس وطن سے نہیں نکال سکتے۔"

ایک طرف 1985ء میں خدائی نصرت کے حصول کے دعوے کا ذکر اور ساتھ ہی 1999ء میں ایک کروڑ افراد داخل ہونے کی بھرپور توقع کا اظہار۔ یہ دونوں چارٹ مل کر ہر احمدی کے دل میں ایمان کی ایک نئی اور غیر معمولی تازگی پیدا کر دیتے ہیں۔

اس نمائش کی ایک اور اہم چیز ایک درمیانے سائز کا فریم ہے جو لائبریری کے کاؤنٹر پر دھرا ہے۔ اس میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی تصویر کے حامل ڈاک کے ٹکٹوں کا ایک پورا سیٹ آویزاں ہے۔ یہ ٹکٹ حکومت پاکستان کی طرف سے ڈاکٹر صاحب مرحوم کی وفات کے بعد شائع کئے گئے۔ پاکستان کے اس واحد نوبل انعام یافتہ سائنسدان کی یہ پذیرائی دیکھ کر ہر احمدی کا دل مسرت سے بھر جاتا ہے۔

شیشے والے دروازے سے اندر داخل ہوتے ہی دائیں طرف حضور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد ہے جس میں دنیا کی خرابیاں دور کرنے کے لئے احمدی بچوں کی طرف سے تحریک چلانے کا اعلان کیا گیا اس ارشاد کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی بچوں کے ساتھ تصاویر بھی درج کی گئی ہیں۔

ایک اہم چارٹ جو اس جگہ آویزاں ہے اس میں دو احمدیوں کو سزائے موت سنائے جانے کی خبر پر سیاسی لیڈروں اور انسانی حقوق کے نمائندگان کا ردعمل دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی محترم مولانا نسیم سیفی صاحب اور ان کے ساتھیوں کی وہ تصاویر دی گئی ہیں جس میں ان کو ہتھکڑیاں لگی ہوئی ہیں۔ یہ 1994ء کا واقعہ ہے جب انہیں ایک ماہ جیل میں رہنا پڑا تھا۔

جماعت کے دفاتر

نمائش میں کثرت سے حضور ایدہ اللہ کے دور خلافت کے اہم ادوار پر مشتمل چارٹس بنائے گئے ہیں ایک چارٹ پر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے نو تعمیر شدہ دفتر کے افتتاح کی تفاصیل درج ہیں۔ اس کے ساتھ حضور ایدہ اللہ اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کی ایک نہایت خوبصورت تصویر لگائی گئی ہے۔ ایک چارٹ دارالقضاء کی عمارت کا ہے سنگ بنیاد بدست حضور ایدہ اللہ رکھے جانے کی خبر دی گئی۔

ایک چارٹ پر لکھا ہے۔

مبارک سو مبارک

یہ حضرت مسیح موعود کا الہام ہے۔ اس کے ساتھ قادیان کے صد سالہ جلسہ سالانہ 1991ء کی تفاصیل درج ہیں۔ اس کے ساتھ منارۃ المسیح کی تصویر درج کی گئی ہے۔

ریڈنگ روم کے کمرہ کے باہر کی طرف والی دیوار پر حضرت صاحب ایدہ اللہ کی ایک بڑے سائز کی خوبصورت تازہ تصویر آویزاں ہے جس میں حضور دعا کر رہے ہیں۔ اس تصویر کے نیچے ایک بڑا چارٹ آویزاں ہے جس میں دنیا بھر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعے اشاعت قرآن کی تفاصیل درج کی گئی ہیں۔ یہ چارٹ اس جگہ آویزاں ہے جہاں ایک خوبصورت شوکیس میں مختلف زبانوں میں تراجم قرآن نمائش کے لئے رکھے گئے ہیں۔

ریڈنگ روم کے دروازے کی دوسری طرف نومبائعین کی تربیت کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشادات درج ہیں۔ خلافت رابعہ میں نومبائعین کی جو بھاری تعداد سامنے آئی ہے ان کی تربیت کے پیش نظر یہ ارشادات بے حد قیمتی اور اہم ہیں۔ اس کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی ایک تصویر اور احمدیت کی دوسری صدی کی پہلی بیعت کی ایک یادگاری جھلک کی فوٹو دی گئی ہے۔

تحریک وقف نو

تحریک وقف نو خلافت رابعہ کی ایک غیر معمولی اہمیت کی تحریک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاں لاکھوں اور کروڑوں نومبائعین جماعت میں لانے کا انتظام فرمایا وہاں پر ان کی تربیت کے ہمہ گیر تقاضے پورے کرنے کے لئے حضور ایدہ اللہ کی زبان مبارک سے تحریک وقف نو کا بھی اعلان کروا دیا۔ یہ تحریک اپریل 1987ء میں شروع ہوئی۔ اس تحریک کے آغاز کے اعلان پر مبنی چارٹ کے ساتھ تین مختلف بچوں کے ساتھ حضور کی تصاویر شامل کی گئی ہیں۔ ایک چھوٹے سے بچے کو حضور ایدہ اللہ گود میں بٹھا کر قرآن

ایف سی جونیئر ماڈل سکول ربوہ کا ہشتم کلاس کا سو فیصد رزلٹ

امسال ایف۔سی اسکول کے 15 طلباء اور 8 طالبات نے ہشتم کلاس کے امتحان میں شمولیت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام طلباء و طالبات کامیاب رہے۔ ہشتم بورڈ کی کلاس و دیگر کلاسوں میں داخلہ جاری ہے۔ ماہوار فیس ششم -/90 روپے۔ ہفتم تا دھم صرف -/100 روپے

ڈش انٹینا برائے ایم ٹی اے۔ کلر ٹی وی۔ وی سی آر۔ وغیرہ بازار سے بارعایت خریدنے کے لئے

نیو محمود ٹی وی کمپنی

21- ہال روڈ لاہور - فون 7235175 - 7125089 - 042

ذائقہ بناسپتی

خالص جیسے ماں کا پیار

خدا سے ڈر پھر جو چاہے کر

نیو رحمان بناسپتی کمیشن ایجنٹ

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی گھی

نمک منڈی راولپنڈی

رہائش 556842 - 051 ، 72551 دوکان 428735 - 051

مضبوطی میں بے مثال

کارکردگی میں لاجواب

HERCULES

ہرکولیس پٹہ کمانی

سپیشلسٹ

• پٹہ کمانی

• سائلنسر بکس، پائپ

• انڈر بڑ پارٹس

نیز

سوزوکی جینئن پارٹس

میاں بھائی

15- منٹگمری روڈ، لاہور

فون نمبر (042) 3613373 - 6313372 - 6374740

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

کریم پڑھا رہے ہیں۔

بیوت الحمد سکیم

خلافت رابعہ کی پہلی مالی تحریک غریبوں کے لئے مکانات بنانے کی تحریک تھی۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سپین میں ساڑھے سات سو سال بعد پہلی بیت الذکر کی تعمیر کی خوشی میں جاری فرمائی اس تحریک پر مبنی چارٹ میں بیوت الحمد کالونی کے سنگ بنیاد کے مناظر ہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے اس کالونی کا سنگ بنیاد رکھا۔ ایک تصویر میں مکرم عبدالسمیع خان صاحب حضرت صاحبزادہ صاحب کو تقریب کی خوشی میں مٹھائی پیش کر رہے ہیں۔ مکرم سمیع خان صاحب آج کل ایڈیٹر الفضل ہیں۔

فضل عمر ہسپتال

"میں عزم کر چکا ہوں کہ فضل عمر ہسپتال دنیا بھر کا مثالی ہسپتال ہو گا" فضل عمر ہسپتال کو ترقی دینے کے بارے میں حضور کا یہ ارشاد ایک چارٹ پر نمایاں ہے۔ اس ضمن میں ایک دوسرا چارٹ بھی قابل غور ہے جس پر یہ سرخی جمائی گئی ہے "فضل عمر ہسپتال میں سال بھر میں 65 ہزار مریضوں کا علاج مفت کیا گیا" یہ اعلان فضل عمر ہسپتال کے اس وقت کے ایڈمنسٹریٹر کرنل (ر) ایاز محمود احمد خان صاحب نے نئے وارڈوں کے افتتاح کی تقریب میں کیا تھا۔

خلافت رابعہ کی تحریکات ایک چارٹ پر اس طرح نمایاں کی گئی تھیں کہ اس کا عنوان ہر دیکھنے والے کو دعوت نظارہ دے رہا تھا۔ عنوان ہے

"وہ تیز گام آگے بڑھتا ہی جا رہا ہے"

خلافت رابعہ کی ایک اہم بات جماعت میں دعوت الی اللہ کا زبردست رجحان ہے جو آنے والے انقلاب کے استقبال کے لئے ایک لازمی کوشش ہے۔ ایک چارٹ میں حضور ایدہ اللہ کے بیان کردہ دعوت الی اللہ کے دس اہم طریق نمایاں کئے گئے ہیں۔

خطبات امام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات روحانی نشوونما کا بہترین ذریعہ ہیں۔ روزنامہ الفضل ربوہ نے اس ضمن میں گذشتہ چند سالوں میں یہ اہتمام کیا کہ سال بھر کے خطبات کے خلاصے ایک جگہ یکجا کر دیئے۔ الفضل میں شائع شدہ یہ مضامین کئی چارٹس پر پھیلائے گئے ہیں۔ جن سالوں کے خطبات کے خلاصے دیئے گئے ہیں۔ وہ ہیں '1986' '1987' '1988' '1989' اور 1998ء۔ خلافت رابعہ کا زبردست انقلاب انگیز اور تاریخ ساز واقعہ عالمی بیعت کا اجراء ہے۔ ایک چارٹ پر درج ہے "عالمی بیعت دراصل بہت بڑے عالمی جلسہ کی تیاری ہے"

حضور ایدہ اللہ نے ایک بار فرمایا نفرتیں دور کرنے کے لئے اہل مذاہب کے مشترکہ جلسے کئے جائیں۔ یہ تفصیل بھی ایک چارٹ کی زینت ہے۔

دوسری صدی کے دس سال

احمدیت کی دوسری صدی کے ۱۰ سال 1989ء سے 1998ء تک عالمی ترقیات پر ایک طائرانہ نظر۔ اس چارٹ میں دس سال کے دوران ہونے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کی ایک جھلک دکھائی گئی ہے۔

کمپیوٹر کتابت کے لئے ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی تحریک۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ تحریک اس وقت فرمائی جب لندن کے پریس کے لئے نستعلیق کمپیوٹر خریدنے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ کمپیوٹر کے ذریعے کتابت کا دور ابھی شروع ہی ہوا تھا اور یہ کمپیوٹر بہت مہنگے تھے۔ آج کل تو بے شمار پروگرام آگئے ہیں۔ اور قیمتیں بھی کم ہو چکی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی اس تحریک کو ایک چارٹ کا عنوان بنا کر اس میں جملہ تفاصیل درج کی گئی ہیں۔

تعمیرات

خلافت رابعہ میں جو تعمیرات ہوئیں ان میں احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکس و انجینئرز کے مرکزی دفتر کا قیام بھی ہے۔ اس دفتر کے افتتاح کا تذکرہ ایک چارٹ پر درج ہے۔ انہی عمارتوں میں ایک دارالیتامیٰ بھی تھی اس کا سنگ بنیاد حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے رکھا۔ خلافت رابعہ کے دور کی ایک اہم تعمیر سوئمنگ پول کا قیام ہے۔ اس کی تعمیر حضور ایدہ اللہ کی خواہش کی تعمیل میں کی گئی۔ ایک چارٹ میں تقریب افتتاح کی تصاویر درج کی گئی ہیں۔ اس تقریب کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی نے کی جبکہ مہمان خصوصی حضرت مولوی محمد حسین رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔

عقبی سمت جانے والی گیلری میں دائیں دیوار کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات اور خلافت رابعہ کے قیام کے بعد پہلی بیعت کی تصاویر درج کی گئی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کے بطور خلیفۃ المسیح الرابع پہلے خطبے کا خلاصہ بھی ایک چارٹ پر نمایاں ہے۔ اس میں حضور ایدہ اللہ نے خلافت رابعہ کے موقع پر تجدید بیعت کرنے والوں کو فرمایا۔

"تجدید بیعت نئی زندگی اور احیائے نو کا وقت ہے"

ایک چارٹ پر ان شہداء کی ایک فہرست دی گئی ہے جو خلافت رابعہ کے دور میں شہید ہوئے۔

خلافت کی برکات کی مختصر جھلکیاں اس مضمون کو ایک چارٹ پر پھیلا دیا گیا۔

بشارت کراکری سٹور
چوک تحصیل بازار سیالکوٹ
فون رہائش 0432-594904

نگینہ برتن سٹور المعروف چوہدری سراج الدین اینڈ سنز
چوک جھنو تھان۔ چنیوٹ
دوکان 0466-332870

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
SUZUKI
Sales - Service - Parts
① Pre Delivery Inspection
② First 1000 Km. Free Inspection
WARRANTY
③ 20,000 Km. Or One Year
(Which Ever Comes First)
SUNDAY OPEN
FRIDAY CLOSE
MINI MOTORS
AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO., LTD.
Gulberg III. Lahore. ☎ 5712119-877864
Defence Phase 1. Lhr.-Cantt. ☎ 5726798

UNIVERSAL INDUSTRIAL SERVICES
IMPORTER STOCKIST & MANUFACTURER OFTEXTILE PARTS,ENDLESS BELTS TIMING BELTS & VBELTS ETC.
14-Talmour Road Chowk Shaheedan Multan.
Ph: 061-583512, 061-545633, Mob: (0361) 7960820, FAX 061-83512
BRANCH OFF.(AGENCY HANKOOK V BELTS KOREA) AKBAR ROAD MULTAN.

PHONE : 7352212
RES : 5865913
DILAWAR RADIO
CAR STEREO, PIONEER , SONY,KEENWOOD , POWER AMP, WOOFER,HIFI STEREO CAR, PANASONIC , AKAI, AIWA, SHARP,MINI COMPO, HIFI SYSTEM, WALK MAN , DIGITAL RADIO
FAISAL MARKET , 3 HALL ROAD , LAHORE

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایم ٹی اے

ایم ٹی اے خلافت رابعہ کا ایک انمول تحفہ ہے جس نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لندن تشریف لے جانے کے نتیجے میں جدائی کے درد کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا- ایک چارٹ کا عنوان ہے ایم ٹی اے اور احمدیت- اور ایک اور چارٹ پر جو مضمون پھیلایا گیا ہے اس کا عنوان ہے- ایم ٹی اے کا پس منظر اور برکات- اس چارٹ کو ایم ٹی کے لوگو اور حضور ایدہ اللہ کی تصاویر سے سجایا گیا ہے-

حضور کے رؤیا و کشوف

الفضل کے سالانہ نمبر 98ء میں ایک اہم مضمون حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے رؤیا و کشوف پر مشتمل تھا- یہ طویل مضمون تین طویل چارٹوں کے ذریعے نمایاں کر کے آویزاں کیا گیا ہے-

ایک چارٹ کا مضمون ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی حیات طیبہ- اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خوبصورت تصاویر درج کی گئی ہیں- ان میں ایک نادر تصویر بھی ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ شکار کا لباس پہنے' ہاتھ میں بندوق تھامے گھوڑے پر سوار ہیں یہ تصویر حضور کی جوانی کی ہے- اس کے علاوہ حضور کی ابتدائے جوانی کی ایک تصویر بھی آویزاں ہے جس میں حضور نے سر پر پگڑی باندھی ہوئی ہے-

حضور ایدہ اللہ کی تحاریک میں ایک تحریک سپین اور روس میں وقف عارضی کی تحریک تھی- یہ بھی ایک چارٹ کا عنوان ہے-

1982ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خلافت کے پہلے سال حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع سے جو خطاب کیا اس میں حضور نے آئندہ ہونے والی ترقیات کو گویا کھلی آنکھوں سے دیکھ لیا تھا- حضور نے فرمایا "فتح کے دن قریب آرہے ہیں اور میں اس کی چاپ سن رہا ہوں" حضور کے یہ الفاظ حیرت انگیز طور پر آنے والے سالوں میں پورے ہو رہے ہیں اور فتوحات کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہے- حضور کا یہ خطاب ایک چارٹ پر نمایاں کیا گیا ہے-

ایک چارٹ کا عنوان ہے سابق روسی ریاستوں کی طرف سے حضور کی خدمت میں ماہرین بھجوانے کی درخواست- اس خبر کی تفاصیل اس چارٹ پر پھیلادی گئی ہیں-

دفاتر لجنہ

خلافت رابعہ کے دور میں ہونے والی تعمیرات میں ایک اہم تعمیر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفاتر کی تعمیر ہے- اس دفتر کا سنگ بنیاد 1985ء میں حضرت صاجزادہ مرزا منور احمد صاحب نے رکھا- اس چارٹ میں سنگ بنیاد کی خبر کے ساتھ یہ عمارت مکمل ہونے کے بعد اس کی دو تصاویر بھی آویزاں کی گئی ہیں-

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع 1982ء سے حضور کا خطاب- اس میں اطفال کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی تین خوبصورت تصاویر درج کی گئی ہیں ایک چھوٹے بچے کو حضور ایدہ اللہ جھک کر پیار کر رہے ہیں- یہ ایک نہایت ہی خوبصورت تصویر ہے-

1983ء میں حضور ایدہ اللہ نے مشرق بعید کا دورہ فرمایا- کسی خلیفۃ المسیح کا مشرق بعید کا یہ پہلا دورہ تھا- اس موقعہ پر اہل آسٹریلیا سے حضرت صاحب کا خطاب ایک تاریخی واقعہ ہے- اس خطاب کا مکمل متن ایک چارٹ کی زینت ہے- اس میں آسٹریلیا کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کی چار تصاویر بھی شامل کی گئی ہیں-

1996ء میں حضرت مسیح موعود کی زبردست تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی کے سو سال پورے ہونے پر صد سالہ جشن منایا گیا- اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ نے جو پیغام دیا وہ ایک چارٹ پر درج ہے-

1983ء میں عورتوں کی جلسہ گاہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب ایک چارٹ کا عنوان بنایا گیا ہے-

تاریخ ساز واقعہ

ایم ٹی اے کے باضابط قیام سے پہلے حضور ایدہ اللہ کے خطبات سیٹلائٹ کے ذریعے ٹیلی کاسٹ ہونے کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا- یورپ میں یہ سلسلہ 31- جنوری 1992ء کو شروع ہوا- پھر چار براعظموں میں 21- اگست 1992ء کو خطبات دیکھے جانے لگے- تاریخ احمدیت کا یہ زبردست تاریخی واقعہ ایک چارٹ پر تفصیل سے بیان کیا گیا ہے-

25- اکتوبر 1991ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ایک خطبہ میں فرمایا دعا کریں کہ میری زندگی میں ایک کروڑ احمدی ہو جائیں- اس وقت تک حضور کے لندن جانے کے بعد 8 سال کے عرصہ میں پونے تین لاکھ بیعتیں ہو چکی تھیں- یہ ساری تفاصیل ایک چارٹ کی زینت ہیں- اللہ کے فضل و کرم سے 1993ء میں جب عالمی بیعت کا سلسلہ شروع ہوا تو 1998ء تک یہ تعداد ایک کروڑ سے تجاوز کر گئی تھی-

تراجم قرآن

لائبریری کی وسطی لابی میں حضور ایدہ اللہ کی کتب اور ان کے تراجم کی نمائش بھی کی گی ہے اور حضور کے دور میں شائع ہونے والا لٹریچر بھی رکھا گیا ہے- یہ بھی کئی زبانوں میں ہے- اس نمائش کی ایک اور خاص بات حضور ایدہ اللہ کی مجالس سوال و جواب کا انڈیکس ہے جو لندن میں تیار ہوا ہے- اس میں 1985ء تا 1993ء کی مجالس سوال و جواب کی مکمل فہرست عنوانات کے حساب سے انگریزی میں درج ہے- اس نمائش میں حضور ایدہ اللہ کے اردو میں سوال و جواب کی مجالس کو تحریری شکل میں منتقل کر کے کئی رجسٹروں میں درج کیا گیا ہے- یہ رجسٹر بھی نمائش میں رکھے گئے ہیں- غرضیکہ کس کس بات کا ذکر کیا جائے- جدھر نظر اٹھائیں

ع کرشمہ دامن دل می کشد کہ جا ایں جا است

کا مضمون ہے- اللہ تعالیٰ خلافت لائبریری کے عملہ کو اس کامیاب اور یادگار نمائش پر احسن ترین جزا سے نوازے اور مستقبل میں ایسی ہی مزید خوبصورت نمائشیں منعقد کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے- آمین-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

LODGINGS
GUEST .HOUSE
It's Your Home You Would Want To Come Again

AIR CONDITIONED
ID TELEPHONE FACILITY
DISH ANTENA WITH &
CHANNELS
24 HOURS
ROOM SERVICE
AVAILABLE

HOUSE NO:41 A, COLLEGE ROAD,
F.7/2 ISLAMABAD
PHONE NO. 051-827179
FAX . 051-826146

کوالٹی بالنس سٹور ایوب چوک جھنگ صدر
دوکان: 047-620265

اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو اپنے فضلوں سے نوازتا رہے
جی ایم محسن اسٹام فروش
ضلع کچہری ٹوبہ ٹیک سنگھ

آپ اپنی گاڑی کے انجن کے تحفظ کیلئے ہمیشہ "لانگ لائف فلٹر رجسٹرڈ" استعمال کریں-
نیو عرفان ایگریکلچر پارٹس انڈسٹری
رحیم سنٹر شہزاد کالونی ڈیرہ غازیخان
آفس 0641-64866
رہائش 64532

بیادگار ماسٹر محمد دین احمد پال (رانجی والے) و شیخ محمد رمضان (ڈیرہ اسماعیل خان)
پال سائنس سیکنڈری سکول
8-17/9 سرکلر روڈ چوک رنگ پورہ سیالکوٹ
بورڈ کے مڈل اور سیکنڈری امتحانات میں ہمیشہ صف اول پر آنے والا واحد سکول
پرنسپل :- مبشر احمد پال
سابقہ پرنسپل احمدیہ ایگریکلچرل سیکنڈری سکول کیالا (سیرالیون)
پروپرائیٹر :- مسز امۃ المتین پال
آفس : 581458
رہائش : 581558

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات

ستائیس کو ایک واقعہ ہمارے متعلق

"دوسری قدرت کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے" (الوصیت)

"اور دوسری قدرت آنہیں سکتی جب تک میں نہ جاؤں" (الوصیت)

حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب

خدا کے پیارے کی وفات کا حادثہ اس کے پیاروں کے لئے بے پناہ محبت کی وجہ سے حد درجہ المناک اور باعث حیرت و پریشانی ہوتا ہے۔ اور بہت سے کمزور ایمان والوں کے لئے بسااوقات باعث ٹھوکر اور مخالفین کے لئے باعث مسرت ہوتا ہے۔ دشمن یہ خیال کر کے خوش ہوتا ہے کہ وہ شخص جس کے ذریعہ ایک روحانی سلسلہ وجود میں آیا اور جس کی شبانہ روز مساعی کی بدولت ایک روحانی جماعت تیار ہوئی وہ اٹھ گیا ہے۔ اس لئے اس کے مرنے کے ساتھ ہی اس کا سلسلہ اور تمام کاروبار بھی مٹ جائے گا۔ اور نابود ہو جائے گا۔ اور ترقیات کے جو وعدے کئے گئے تھے وہ سب غلط ثابت ہوں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کے لئے ایسی ذلت روا نہیں رکھتا اور نہ ہی ان لوگوں کے لئے جو اس کے پیارے کی صدا پر لبیک کہتے اور اپنے اموال و نفوس کی قربانیوں کے ذریعے اپنے صدق و اخلاص اور سچی محبت اور فدائیت کا ثبوت دیتے ہیں یہ پسند کرتا ہے کہ وہ دشمن کی نظر میں ذلیل اور شرمندہ ہوں۔ اس لئے جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ الوصیت میں اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (۱) خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزے کو دیکھتا ہے۔" (صفحہ 4، 5)

میں اوپر مختصراً ذکر کر چکا ہوں کہ اللہ کے پیاروں کی وفات کا صدمہ پیروکاروں کے لئے اگر خدا تعالیٰ کی دستگیری نہ کرے۔ ایک ناقابل برداشت صدمہ ہوتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ جو اپنے بندوں پر حد درجہ رحیم اور شفیق ہے وہ ان کی دو رنگ میں دستگیری فرماتا ہے۔ ایک اس رنگ میں کہ وہ اپنے پیارے کی وفات سے پہلے اس کی وفات کا مختلف پیرایوں میں اعلان فرمادیتا ہے۔ تا وہ اپنے آپ کو اس صدمہ کے برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ دوسرے اس رنگ میں کہ اس کی وفات کے بعد اپنی دوسری قدرت کا اظہار فرماتا ہے اور اس کے دشمنوں کی جھوٹی خوشی کو پامال کر دیتا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ کے قرب وفات کی اطلاع

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کو بھی بذریعہ وحی الٰہی یہ خبر دی کہ آپ کی وفات کا وقت قریب ہے۔ چنانچہ دسمبر 1905ء میں آپ نے "الوصیت" تحریر فرمائی جس میں آپ نے اس خبر کا ذکر کیا۔ جس میں آپ کی وفات کے قریب آنے کی خبر دی گئی تھی اور وہ یہ ہے:۔

"یعنی تیری اجل قریب آگئی ہے۔ اور ہم تیرے متعلق ایسی باتوں کا نام و نشان نہیں چھوڑیں گے جن کا ذکر تیری رسوائی کا موجب ہو۔ تیری نسبت خدا کی میعاد مقررہ تھوڑی رہ گئی ہے۔"

پھر بعد اس کے خدا تعالیٰ نے میری وفات کی نسبت اردو زبان میں مندرجہ ذیل کلام کے ساتھ مجھے مخاطب کر کے فرمایا:۔

"بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں۔ اس دن سب پر اداسی چھا جائے گی۔ یہ ہو گا یہ ہو گا بعد اس کے تمہارا واقعہ ہو گا تمام حوادث اور عجائبات قدرت دکھلانے کے بعد تمہارا حادثہ آئے گا۔"

بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید یعنی خوش و خرمی سے چل کہ تیرا وقت قریب آگیا۔ 27 کو ایک واقعہ (ہمارے متعلق)....خوشیاں منائیں گے۔"

ان خبروں میں پہلے آپ کی وفات کے قریب آنے کا ذکر ہے جو 26 مئی 1908ء کو ہوئی۔ پھر 27 مئی 1908ء کا جب کہ آپ کی نعش مبارک کو قادیان لایا گیا اور نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اور بالاتفاق حسب "الوصیت" حاجی الحرمین حضرت مولوی نورالدین کو آپ کا پہلا جانشین تسلیم کیا گیا۔ اور پھر مخالفین کے رویہ کا ذکر کیا گیا۔ کہ وہ آپ کی وفات پر خوشیاں منائیں گے۔

اور 17 مئی 1908ء کو بتایا گیا۔

"مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار"

اور یوم وفات سے چھ روز پیشتر یعنی 20 مئی 1908ء کو بتایا گیا۔

"یعنی کوچ کا وقت قریب آگیا ہے اور موت قریب ہے۔"

پھر 2 مئی 1908ء کو آپ نے بعد نماز عصر ایک گفتگو کے دوران میں اپنی ستر پچھتر کتب اور اپنی تقاریر اور سفروں کا ذکر کر کے فرمایا:۔

"معقولی رنگ میں اور منقولی طور سے تو اب اپنا کام ختم کر چکے ہیں۔ کوئی پہلو ایسا نہیں رہ گیا جس کو ہم نے پورا نہ کیا ہو۔

(الحکم 14 مئی 1908ء)

نیز اسی روز آپ نے فرمایا:۔

"ہمارا کام صرف بات کا پہنچا دینا ہے....تصرف خدا کا کام ہے ہم اپنی طرف سے بات کا پہنچا دینا چاہتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ ہم پوچھے جاویں کہ کیوں اچھی طرح سے نہیں بتایا۔ اس واسطے ہم نے زبانی بھی لوگوں کو سنایا ہے۔ تحریری بھی اس کام کو پورا کر دیا ہے۔ دنیا میں کوئی کم ہو گا کہ اس کو ہماری تعلیم نہیں پہنچی یا ہمارا دعویٰ اس تک نہیں پہنچا۔"

(الحکم 18 جون 1908ء)

خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغام لانے والا جب پیغام پہنچا چکے اور جس غرض کے لئے بھیجا جائے وہ غرض پوری ہو چکے تو خدا تعالیٰ اسے اپنے پاس بلا لیتا ہے۔ اور اگر اس وقت دنیا اپنی پوری خوبصورتی کے ساتھ اس کے سامنے آئے تو وہ اس سے اعراض کر کے اپنے رب اور محبوب ازلی سے ملاقات کو اختیار کرتا ہے۔ جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا۔

جلد آ پیارے ساقی اب کچھ نہیں ہے باقی
دے شربت تلاقی حرص و ہوا یہی ہے۔

قدرت ثانیہ کا ظہور

حضرت بانی سلسلہ 26 مئی 1908ء کو صبح کے وقت "اے میرے پیارے اللہ" "اے میرے پیارے اللہ" اے میرے پیارے اللہ" کے الفاظ محبت بھرے لہجے میں کہتے ہوئے سب سے پیارے اللہ کو پیارے ہو گئے۔ آپ پر ایمان لانے والوں کی اندوہ غم سے جو حالت ہوئی وہ بیان سے باہر ہے۔ دشمن نے خوشیاں منائیں۔ لیکن جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ "الوصیت" میں یہ فرما چکے تھے۔

"سوائے عزیزو۔ جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے۔ اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا۔ اور دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی"

اسی کے مطابق آپ کی وفات کے دوسرے روز یعنی 27 مئی 1908ء کو سرزمین قادیان میں ساری حاضر جماعت نے بالاتفاق حاجی الحرمین حضرت حکیم مولوی نور الدین کو حضرت بانی سلسلہ کا خلیفہ اول تسلیم کیا۔ اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور عہد کیا کہ آئندہ آپ کا فرمان ہمارے لئے ویسے ہی واجب الاتباع ہو گا جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ کا تھا۔ اسی مقدس دن کی یاد میں ہر سال جماعت احمدیہ یوم قدرت ثانیہ مناتی ہے۔

(الفضل 26 مئی 1959ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت سے عقیدت

شجر سے جو رہے وابستہ وہ پھلدار ہو جائے
جو کٹ کر گر گیا بے دست و پا بیکار ہو جائے

خلافت سے عقیدت کی جو رسم و راہ رکھتا ہے
نہیں ممکن وہ خالی ہاتھ یا نادار ہو جائے

محبت میں خدا کی پھر وہ آگے بڑھتا رہتا ہے
ہو ننگے پاؤں اور پیوست نوکِ خار ہو جائے

اسے اندیشۂ سود و زیاں باقی نہیں رہتا
کوئی گردن کٹا دے یا کوئی سنگسار ہو جائے

خزائن علم روحانی کے اس کو بخشے جاتے ہیں
وہ تابندہ، درخشندہ بلند افکار ہو جائے

نہیں تنہا، خلافت کا جو دامن تھامے رہتا ہے
یقیں رکھو خدا خود اس کا یار غار ہو جائے

نہیں کچھ دخل اس میں زورِ بازو یا ارادت کا
سعادت حق سے پا کر دل فدائے یار ہو جائے

خلافت کی محبت نے دلوں کو یوں جلاء بخشی
کہ صیقل خود بخود جیسے کوئی تلوار ہو جائے

سنبھل کر۔ مسکرا کر۔ راہِ حق میں رکھ قدم اے دل
سنبھل یوں جیسے دیوانہ کوئی ہوشیار ہو جائے

بہر جانب مجھے تو دعوت حق آج دینا ہے
نہیں پرواہ مری ہستی ذلیل و خوار ہو جائے

سنبھل اے دل دعائیں کر ابھی کچھ دور ہے منزل
یہ ہو سکتا ہے کوئی ناگہانی وار ہو جائے

الٰہی مجھ کو وابستہ شجر سے حشر تک رکھنا
شجر پھولے پھلے اور خوب سایہ دار ہو جائے

مرے دامن میں ڈھیروں پھول برکات خلافت کے
یہ وہ دامن نہیں الجھے، الجھ کر تار ہو جائے

کوئی سجدوں میں گر کر رو رہا ہے گڑگڑاتا ہے
خدایا آدمی کو آدمی سے پیار ہو جائے

بہت طوفان ہے یہ کشتی نوح کا کھویّا ہے
خدایا احمدیت کا سفینہ پار ہو جائے

بچایا جائے گا وہ جو بھی اس کشتی میں آئے گا
جسے ہمراہ چلنا ہو، ابھی تیار ہو جائے

جو ہم کو آزماتے، طنز کے نشتر چبھوتے ہیں
ہماری خامشی ان کے لئے گفتار ہو جائے

بہارِ احمدیت کو خزاں سے دور رکھ یارب
الٰہی صحنِ احمد پھر گل و گلزار ہو جائے

جو پتھر مارنے آئے تھے اب ہمراہ چلتے ہیں
تعجب! اتنی الجھی راہ یوں ہموار ہو جائے

ترا حسنِ تکلم دیکھ کر دل سے دعا نکلی
ہر اک خادم خدایا تجھ سا خوش گفتار ہو جائے

نچھاور تجھ پہ اے آقا عقیدت کے یہ چند آنسو
خوشا اے دل خلوص و جذب کا اظہار ہو جائے

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

بقیہ صفحہ 12

دسمبر 1963، 1964ء۔ جلسہ مستورات میں حضرت مصلح موعود کے پیغام کی ریکارڈنگ اور کئی دیگر تقاریر کے ریکارڈ سنائے گئے۔

دسمبر 1965ء۔ جلسہ مستورات میں حضرت سیدہ چھوٹی آپا اور حضرت سیدہ مہر آپا کے خطاب بذریعہ ٹیپ سنے گئے۔

1984ء۔ لندن سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطاب کی کیسٹس تمام دنیا میں بھجوائی جاتی رہیں۔ یہ سلسلہ ایم۔ٹی۔اے کے آغاز تک جاری رہا۔

3۔اپریل 1987ء۔ ربوہ میں جماعت احمدیہ پاکستان کی 68ویں مجلس شوریٰ کے لئے حضور کا خصوصی ریکارڈ شدہ پیغام سنایا گیا۔

1989ء۔ صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ویڈیو ریکارڈ شدہ پیغام تمام عالم میں مشتہر کیا گیا۔

الحمد للہ ایم ٹی اے کے ذریعہ یہ دونوں نظام اکٹھے ہو گئے ہیں اور جماعت امام کے براہ راست خطاب بھی سن رہی ہے اور سابقہ خطابوں کی ریکارڈنگ بھی۔

خدا کرے کہ ہر دن پہلے سے بڑھ کر خدا کے فضل اور رحمتوں کو اپنے ساتھ لیکر آئے۔
شیخ محمد فخر احمد قائد مجلس و اراکین عاملہ و اراکین خدام الاحمدیہ و اراکین اطفال الاحمدیہ
06518 - 2052 دنیا پور (لودھراں)

LIBRA COMMUNICATION SYSTEMS
★ COMPUTER HARDWARE SALES, SERVICE ACCESSORIES & UPGRADATION
★ CD'S ALL TYPE - SOFTWARE, GAMES, AUDIO, VIDEO.
★ HITECH SATELLITE PLUS COMMUNICATION EQUIPMENT & ACCESSORIES.
★ DATA ENTRIES AND SOFTWARE DEVELOPMENT
11, Warrich Plaza,
F-10 Markaz, Islamabad.
E-mail : libra@isb.comsats.net.pk.
Ph : (051) 292396
Fax : (051) 282399

پولارائیڈ فوٹوز-سامان فوٹوگرافی-یادگار فوٹوگراف اور کلر فلموں کی ڈویلپنگ اپرنٹنگ کیلئے تشریف لائیں
فوٹو ٹائم
4-بلال مارکیٹ ربوہ فون 736
پروپرائٹر-عطاء المنان

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

E-mail:anamTrv@ISb.com.satsnet.pk

ANAM TRAVELS

IATA

YOUR DEPENDABLE TRAVEL AGENTS

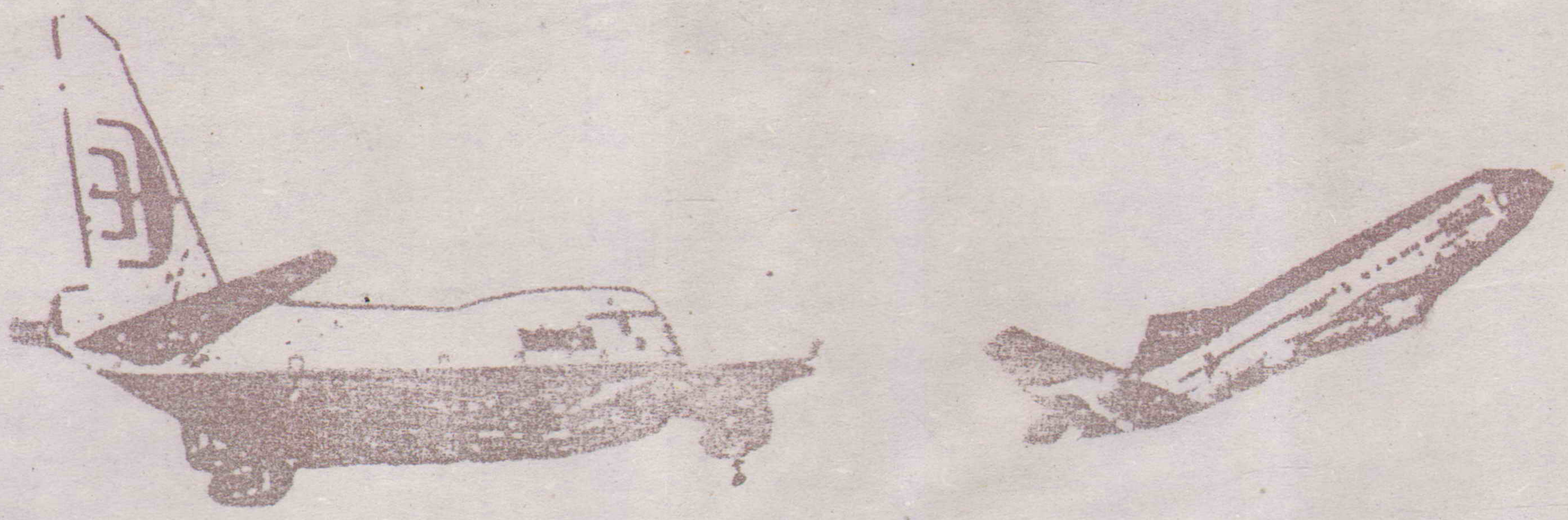

Ph: 273947 - 270341 - 276232 - FAX: 272110

14-D Feroze Centre Fazal - ul - Haq road

Blue Area Islamabad; L.No. 1895

جاوید پینٹ اینڈ سینٹری سٹور

383-2-B-II نزد برکت چوک ابوبکر روڈ

ٹاؤن شپ لاہور - فون پی پی 5112072

ٹائر اور ٹیوب کیلئے ولکنائزنگ میٹریل بنانے والے

پاک ربڑ انڈسٹریز

ڈسکہ روڈ سیالکوٹ

پروپرائیٹرز:-

عبدالحفیظ گھمن

امان اللہ گھمن

P.O Box : 2450

آفس 0432-550437

550919

WE SERVE YOU BETTER

نیو پنجاب جنرل سٹور

کارنر شاپ کھاریاں کینٹ

پروپرائیٹر: مبشر احمد

05771 - 510699

عمارتی لکڑی کا بہترین مرکز

گلوب ٹمبر کارپوریشن

رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ

لاہور

ظفر فرنیچر مارٹ (نگلیانہ)

فضل الٰہی روڈ

کھاریاں

پروپرائیٹر: منظور احمد کھوکھر

شوروم 511983 PP

رہائش 511244

A Leading Name in Screen Printing

KHAN NAME PLATES

NAMEPLATES, STICKERS, MONOGRAMS, CLOCK DIALS, SHIELDS AND ALL TYPES OF REQUIRED SCREEN PRINTING (ON CUSTOMER'S DEMAND)

LAHORE, Ph: 5150862-844862

Natural goodness

Shezan

Fruitfully Yours

The Largest Manufacturer of Fruit Products in Pakistan.

adcom 1055/98

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کیلئے خصوصی رعایت
سرمد جیولرز
دوکان نمبر 4 عمر مارکیٹ
ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور-
پروپرائیٹرز۔
شہزاد اسلم-رضوان اسلم
فون رہائش 7582408

رحمان کون مہندی فون 0432-89007
رحمان جنرل سٹور
بابر مارکیٹ مین بازار سیالکوٹ - پاکستان

Sale, Service, Maintenance
Communication Consultant
انٹرکام - ٹیلی فون ایکسچینج - کارڈلیس فون - ملٹی لائن فون - ملٹی لائن سٹینو فون
Leaders Telecom
10-Municipal Complex, K-5 Murree Road,
Near Maharaja Hotel, Rawalpindi
Tel.: 552388 - 559379 Fax: 051-553003

ڈیلرز: سام سنگ، لومینر، SONY ٹی وی، فرج،
CANDY ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین،
ایڈمرل کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی-
اسکے علاوہ الیکٹرانکس کی تمام معیاری مصنوعات
سستی خریدنے کے لئے تشریف لائیں
پروپرائٹر- خواجہ احسان اللہ
انعام الیکٹرانکس
فون آفس-0571-510086,510140
رہائش 0571-2868 بالمقابل رحیم ہسپتال گوجرخان

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
فون دوکان 53181
فون گھر 5399
7- سنگھار سنٹر میکلیگن روڈ لاہور
فون دوکان 7320977
فون گھر 7841669

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد ناصر بایاب کلاتھ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-3171
04524-510

ڈائمنڈ کی جدید ورائٹی اور فینسی زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
فون دوکان 592316
گھر 551179-586297
صرافہ بازار سیالکوٹ

سونے کے سیٹ • کڑے • چوڑیاں
سندھی لونگ
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
دکان 212868
رہائش 212867

ہماری ہاں جستی روم کولرز *گیزر *کوکنگ رینج
*روم ہیٹر *ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ
دستیاب ہیں- نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے-
الفضل الیکٹرونکس
5114822
5118096
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

DOCTORS ! ڈاکٹرز
700 کیوریٹو میڈیسنز
700 Curative Medicines
ہومیوپیتھ، ایلوپیتھ اور یونانی معالجین کی انتہائی پسند Craze ہے کیوں؟ کسی بھی شدید بیماری کے نام کے فوری اثر کیوریٹو کیپسولز (200) Curative Capsules یا کسی بھی پرانی مرض کے نام کی 1000,200 دس ہزار اور لاکھ طاقت کی چار خوراکی کیور Cure کا فری سیمپل کوالیفائیڈ حضرات طلب فرمائیں اور پھر نتیجہ آپ خود دیکھیں اور ہمیں لکھیں- خادمان خلق
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون سیلز 211283 ٹیلیکس 771,419
فیکس (04524) 212299

نظر اور دھوپ کے چشمے خریدنے کے لئے
تشریف لائیں
شکور بھائی
چشمے والے
طارق بھائی و خالد بھائی
گولبازار ربوہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
قابلِ اعتماد مفید و مجرب ادویہ
اکسیر اولادِ نرینہ کورس | حبوبِ مفید اٹھرا | عنبرین | لیکوریِن
معینِ حمل | زدجام عشق خاص | سونے چاندی کی گولیاں | شباب آور موتی
نواب شاہی گولیاں | تریاقِ جریان | جوہرِ حیات | سفوفِ تولیدی
شاہانی | قرصِ نور | اکسیرِ اطفال | بچوں کی چونڈی
رفیقِ اطفال | تریاقِ معدہ | تریاقِ دمہ | تریاقِ بواسیر
حبِ جدوار | حبِ ہمزاد | راحتِ جان | رفیقِ دماغ
دوا منگواتے وقت بیماری کی مختصر کیفیت تحریر کریں۔ فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۹ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں مکمل فہرست ادویہ میں ہماری مشہور ادویہ کے علاوہ مردوں، عورتوں اور بچوں کے خاص امراض کی دوائیں بھی شامل ہیں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
ناصر دواخانہ ربوہ (رجسٹرڈ)
PHONES : (04524) 211434-212434 FAX : 534

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ
مدراسی، سنگاپوری، اٹالین، بحرینی جیولری کی خریداری کیلئے تشریف لائیں
نیو احمد جیولرز
گلا چوک شہیداں سیالکوٹ
پروپرائیٹر-
محمد احمد توقیر
فون دوکان-0432-87444 رہائش 586297 موبائل 03432-7348235